TUE.9.April.2024
VOLUME:19 NO: 93
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 9/اپریل 2024
جلد:19 شمار 93
29/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔ اے۔ بی ۔ ایڈ)

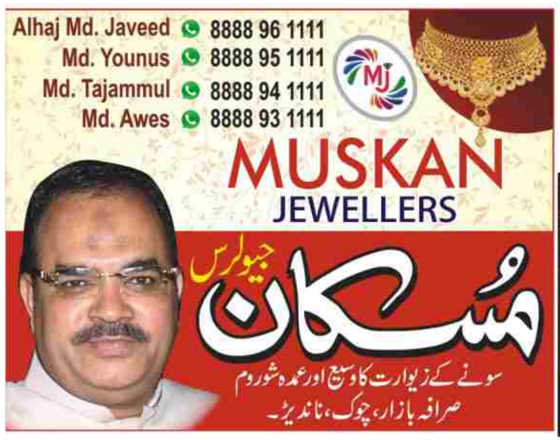

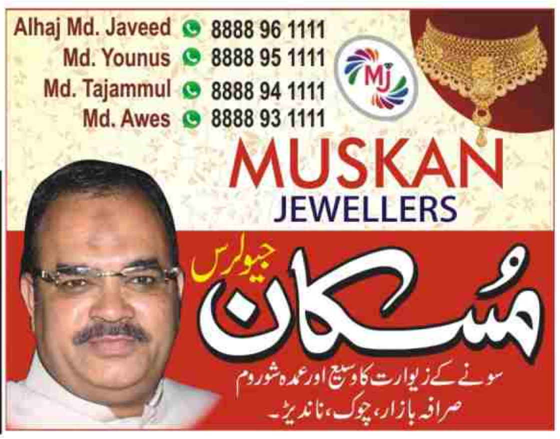

سعودی عرب میں شوال کا چاند نظر نہیں آیا

حکومت کا 10/ اپریل کو عید منائے جانے کا اعلان

جدہ: 8/اپریل (ایجنسیز) سعودی عرب میں شوال کا چاند آج یعنی پیر کے روز نظر نہیں آیا۔ چاند نظر نہیں آنے کے بعد سعودی عرب حکومت نے عید کی تاریخ سے متعلق اعلان کر دیا ہے۔ سعودی میں بدھ کے روز یعنی 10 اپریل کو عیدالفطر کا تہوار منایا جائے گا۔ سعودی عرب میں آج 29 روزہ مکمل ہو گیا اور شوال کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا، لیکن سعودی عرب و اطراف سے چاند نہ دیکھے جانے کی اطلاع ملی تو 9 اپریل کی جگہ 10 اپریل کو، یعنی 30 روزہ مکمل کرنے کے بعد عیدالفطر منائے جانے کا اعلان کیا گیا۔ چونکہ ہندوستان میں آج 28 روزہ مکمل ہو گیا ہے، اس لیے 9 اپریل کو شوال کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جائے گا۔ حالانکہ سعودی عرب میں 30 روزہ مکمل ہو رہا ہے، تو ہندوستان میں بھی امید کی جا رہی ہے کہ 30 روزہ مکمل ہوگا، یعنی عید 11 اپریل کو منایا جائے گا۔ کل (9 اپریل) کو شوال کا چاند نظر نہیں آیا تو باضابطہ اس کا اعلان ہلال کمیٹیوں اور مسلم تنظیموں کے ذریعہ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ عیدالفطر کو 'میٹھی عید' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہونے کے بعد مسلم طبقہ خوشی کا یہ تہوار منایا جاتا ہے۔ اس تہوار میں غیر مسلم طبقہ بھی بھائی چارہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے شریک ہوتا ہے اور خصوصاً ہندوستان میں عید کا تہوار گنگا-جمنی تہذیب کی ایک بہترین مثال بن جاتا ہے۔

مسجد الحرمین میں ختم قرآن اور دعا

فلسطینیوں کیلئے ہر آنکھ اشکبار، 30 لاکھ افراد کی شرکت

مکہ مکرمہ: 8/ اپریل (ایجنسیز) رمضان المبارک کی 29 ویں شب خانہ کعبہ اور مسجد مسجد نبویؐ میں 30 لاکھ سے زائد مسلمان جمع ہوئے، انہوں نے عشا کی نماز اور نماز تراویح ادا کی۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق مسجد الحرام میں موجود مسلمانوں نے اس وقت ہونے والے ختم قرآن کی تلاوت بھی سنی۔ لوگ دن کے آغاز سے ہی مسجد میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے، امام کعبہ شیخ عبدالرحمان السدیس کی امامت میں نماز ادا کی گئی۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے سعودی عرب اور دوسرے مسلمان ملکوں کے لیے شر سے حفاظت اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ اس کے علاوہ فلسطینی مسلمانوں کو اسرائیلی ظلم و جارحیت سے نجات اور بیت المقدس کی آزادی کے لیے دعا مانگی گئی، اس دوران رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ رمضان المبارک کی 29 ویں شب پر مسجد الحرام کی بیسمنٹ، چھت اور اطراف کی سڑکیں نمازیوں سے بھر گئیں، مسجد نبوی میں بھی ہوٹلوں کی رہداریاں اور سڑکوں پر نمازیوں کی لمبی قطاریں تھیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں آج شام عید کا چاند نظر آنا ممکن نہیں ہے ماہرین کے مطابق سعودی عرب میں رمضان المبارک 30 روز کا ہوگا، عید 10 اپریل کو ہوگی۔

ذات پات کے اختلافات دور کرنے خصوصی کوششیں ضروری: بھاگوت

وڈودرا: 8/ اپریل (ایجنسیز) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے یہاں کہا کہ سماج میں ذات پات کی تفریق کو دور کرنے کے لیے طرز عمل کے ذریعے خصوصی کوششیں کی جانی چاہئے۔ آزاد ملک میں شہری فرض کی تکمیل حب الوطنی کا مظہر ہے۔ آر ایس ایس کی طرف سے یہاں جاری پریس ریلیز کے مطابق مسٹر بھاگوت کی موجودگی میں ان کے تین روزہ دورے کے دوران روشن خیال شہری سیمینار کا اہتمام 'شری ریوا سیوا کوآرڈینیشن کمیٹی، بھڑوچ' اور ڈاکٹر ہیڈگیوار جنم شتابدی سیوا سمیتی، وڈودرا نے کیا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے سماجی ہم آہنگی، خاندانی تعلیمات، اقدار، غور و فکر، ماحولیاتی تحفظ، دیسی جذبات کو بیدار کرنے اور شہری فرض کی تعلیم کی بنیاد پر شہری۔ سماج میں جینٹل مین پاور منظم ہو کر سماجی تبدیلی کے کام میں لگ جائے اور معاشرے میں ذات پات کی تفریق کو دور کرنے کے لیے طرز عمل کے ذریعے خصوصی کوششیں ہوتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنٹل مین پاور کا نیٹ ورک بنانے کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں۔ اس موقع پر معاشرے میں خدمت، صحت، ماحولیات، فن، ادب، تحریری صنعت اور سماجی تبدیلی کے شعبوں میں کام کرنے والے ذہین شہری موجود تھے اور شرکاء نے اپنے پراجیکٹس کے بارے میں اپنے خیالات اور آراء پیش کیں۔ آر ایس ایس کی آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کے رکن بھیاجی جوشی نے پرستاونا میں کہا کہ ہم دنیا کی قدیم ترین تہذیب وتمدن اور روایت کے علمبردار بنکر معاشرتی زندگی میں نقائص کی وجہ سے وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے مسائل کا حل بھی معاشرے کی جینٹل مین پاور جیسے روحانیت، تعلیم، فن، صنعت طاقت کی بنیاد پر حل لانا ہماری روایت رہی ہے۔ معاشرے کے ہر فرد کی زندگی مہذب بنے اور اس سے پورا معاشرہ مہذب بنے گا۔ پریس ریلیز کے مطابق مسٹر بھاگوت نے اپنے تین روزہ دورے پر گجرات کے وڈودرا، بھڑوچ اور احمد آباد کا دورہ کیا اور صبح احمد آباد سے روانہ ہوگئے۔

لوک سبھا انتخاب: چودھری بیریندر سنگھ نے بی جے پی کو کہا الوداع، کانگریس میں شامل ہوں گے

نئی دہلی: 8/ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب سے عین قبل ہریانہ سے بی جے پی کے لیے ایک بار پھر بری خبر سامنے آئی ہے۔ ریاست کے بڑے جاٹ لیڈر اور سابق مرکزی وزیر چودھری بیریندر سنگھ نے 8 اپریل کو بی جے پی چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ ان کی سابق رکن اسمبلی بیوی نے بھی بی جے پی کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ بیریندر سنگھ کا کہنا ہے کہ وہ منگل یعنی 9 اپریل کو کانگریس کی رکنیت اختیار کریں گے۔ لوک سبھا انتخاب سے عین قبل ہریانہ سے بی جے پی کے لیے ایک بار پھر بری خبر سامنے آئی ہے۔ ریاست کے بڑے جاٹ لیڈر اور سابق مرکزی وزیر چودھری بیریندر سنگھ نے 8 اپریل کو بی جے پی چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ ان کی سابق رکن اسمبلی بیوی نے بھی بی جے پی کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ بیریندر سنگھ کا کہنا ہے کہ وہ منگل یعنی 9 اپریل کو کانگریس کی رکنیت اختیار کریں گے۔ پیر کے روز دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بیریندر سنگھ نے کہا کہ ''میں نے بی جے پی ابتدائی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اپنا استعفیٰ نامہ پارٹی چیف جے پی نڈا کو بھیج دیا ہے۔ میری بیوی پریم لتا نے بھی پارٹی چھوڑ دی ہے۔ کل منگل کو ہم کانگریس میں شامل ہوں گے۔'' واضح رہے کہ چودھری بیریندر سنگھ کانگریس کے ساتھ چار دہائی سے زیادہ وقت پرانے رشتے کو توڑ کر تقریباً 10 سال قبل بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ حکومت میں رہنے کے دوران بھی وہ کسانوں اور مزدوروں کو لے کر لگاتار پارٹی کے فیصلوں پر سوال اٹھاتے رہے تھے۔ ان کے بیٹے برجیندر سنگھ کے 10 مارچ کو کانگریس میں شامل ہونے کے بعد سے ہی امید ظاہر کی جا رہی تھی کہ بیریندر سنگھ بھی جلد ہی کانگریس کا دامن تھامیں گے۔

سی اے اے کے تحت صرف ایک درخواست: چیف منسٹر آسام

گوہاٹی: 8/ اپریل (ایجنسیز) چیف منسٹر آسام ہیمنت بشوا شرما نے پیر کے دن یہ دعویٰ کرتے ہوئے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے مخالفین پر سخت تنقید کی کہ آج کی تاریخ تک صرف ایک شخص نے سی اے اے کے تحت شہریت کی درخواست دی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ سی اے اے لاگو ہوئے کئی دن بیت گئے لیکن آج کی تاریخ تک آسام میں صرف ایک شخص نے اس کے لئے درخواست دی۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ سی اے اے کی مخالفت کر رہے ہیں اور ان کا دعویٰ ہے کہ اس کے تحت لاکھوں لوگ شہریت کے لئے درخواست دیں گے۔ اب ایسے لوگوں کو جواب دہ ٹھہرانا چاہئے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ آسام کے بنگالی اکثریتی علاقوں میں سی اے اے کا کوئی اثر نہیں۔ آپ حلقہ اسمبلی سوناری کو مثال کے طور پر لے سکتے ہیں۔ وہاں کئی بنگالی بولنے والے آباد ہیں لیکن کسی ایک نے بھی سی اے اے کے تحت درخواست داخل نہیں کی۔ غور طلب ہے کہ آل آسام اسٹوڈنٹس یونین (آسو) اور کئی دیگر تنظیموں نے گزشتہ ماہ مرکزی حکومت کی طرف سے سی اے اے لاگو کئے جانے کے فوری بعد احتجاج کیا تھا۔

دنیش گنڈو راؤ کے گھر کو آدھا پاکستان کہنے پر ایف آئی آر درج

بنگلورو: 8/اپریل (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے بسن گوڑا پاٹل یتنال کے کرناٹک کے وزیر دنیش گنڈو راؤ کی اہلیہ کو ان کی مسلم شناخت کی وجہ سے ان کے گھر کو 'آدھا پاکستان' کہنے سے متعلق تبصرے کی وجہ سے نہ صرف ریاستی سیاست میں ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے بلکہ ان کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کرائی گئی ہے۔ راؤ کی بیوی تبسم راؤ نے یتنال کے تبصرے پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور اتوار کو بنگلورو کے سنجے نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت درج کروانے کے بعد مسز راؤ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ سیاست میں نہیں ہیں اور یتنال سے ان کی کوئی واقفیت نہیں ہے۔ انہوں نے مذہبی حدود سے ماورا سماجی کام کے لیے اپنی وابستگی پر زور دیا، جو وسیع ترکمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے ان کی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ یتنال کی سیاست کو تفرقہ انگیز قرار دیتے ہوئے، مسز راؤ نے مشورہ دیا کہ اس طرح کے ہتھکنڈے ترقی جیسے اہم مسائل سے توجہ ہٹاتے ہیں، جسے انتخابی مہم کے مرکز میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''میں سیاست میں نہیں ہوں، مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ بسون گوڑا پاٹل یتنال کون ہیں۔ میں مذہب سے ہٹ کر سماجی کاموں میں شامل ہوں۔ انہوں نے مجھ پر ایسا بیان کیوں دیا؟ کیا کسی کی بیوی اور بچوں کے بارے میں بات کرنا بی جے پی کی سیاست ہے؟ ''یتنال کی سیاست تفرقہ انگیز ہے اور بی جے پی کے پاس الیکشن لڑنے کے لیے ترقی کا کوئی مدا نہیں ہے۔'' راؤ نے سیاسی بحثوں میں گھسیٹے جانے پر اپنا اعتراض ظاہر کیا، خاص طور پر جب اس میں ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر ذاتی حملے شامل ہوں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دنیش گنڈو راؤ جیسے سیاست دانوں پر بحث کرنا فطری ہوسکتا ہے لیکن لوگوں کے خاندانوں اور ذاتی زندگیوں کو گفتگو میں لانا نامناسب ہے۔ انہوں نے ہندوستان میں سیاسی مباحثوں میں مسلمانوں کو بار بار نشانہ بنائے جانے پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اس رجحان کو بی جے پی کی سیاسی حکمت عملی کا عکاس قرار دیا، جسے وہ تفرقہ انگیز اور امتیازی سمجھتی ہیں۔ انہوں نے یتنال سے ان کے تبصروں کے لیے معافی مانگنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں یا ان کے تبصروں کے پیچھے کی وجوہات کو نہیں جانتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یتنال نے میرے شوہر کو نشانہ بناتے ہوئے غیر ضروری طور پر میرا نام اس میں گھسیٹا ہے۔ ہمیں باہمی احترام اور شائستگی کے ذریعہ اخلاقی معیارات کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ کسی شخص کے مذہب کو درمیان لاتے ہیں، جو ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ یتنال کے تبصرے قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کے ذریعہ یکم مارچ کو رامیشورم بم دھماکہ کے سلسلہ میں شیواموگہ کے بی جے پی لیڈر سائی پرکاش، جو ایک گواہ بھی تھے، کو طلب کرنے کے بعد گنڈو راؤ کے ردعمل کے جواب میں آیا تھا۔

راہول گاندھی کی ریالی میں بیانر پر بی جے پی وزیر کی تصویر!

بھوپال: 8/ اپریل (ایجنسیز) سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو میں راہول گاندھی کی منڈلا حلقہ لوک سبھا (مدھیہ پردیش) کی ریالی کے ایک بیانر میں مرکزی وزیر اور بی جے پی امیدوار فگن سنگھ کلستے کی تصویر دکھانے پر کانگریس بھڑک گئی۔ کانگریس نے اسے انسانی غلطی قرار دیا ہے جبکہ چیف منسٹر مدھیہ پردیش موہن یادو نے کہا کہ اپوزیشن نے الیکشن سے قبل ہی ہار مان لی۔ ویڈیو میں کانگریس ورکرس کو مرکزی وزیر کی تصویر پر کانگریس رکن اسمبلی رجنیش ہرونش سنگھ کی تصویر لگاتے دیکھا گیا۔ پی ٹی آئی سے بات چیت میں کانگریس قائد کے کے مشرا نے کہا کہ بیانر میں غلطی سے دوسری تصویر لگ گئی۔ بی جے پی نے ہر مسئلہ کو سیاسی مسئلہ بنانے کی عادت بنالی ہے چاہے وہ انسانی غلطی ہی کیوں نہ ہو۔

اپوزیشن قائدین کو جیل میں ڈال دینا مودی کی گارنٹی: ممتا بنرجی

کولکتہ: 8/ اپریل (ایجنسیز) چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے پیر کے دن دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے 4 جون کے بعد بدعنوانی کے خلاف کارروائی کا جو وعدہ کیا ہے اس کا مطلب اپوزیشن قائدین کو لوک سبھا انتخابات کے بعد جیلوں میں بند کر دینا ہے۔ 19 اپریل تا یکم جون 7 مرحلوں کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا اعلان 4 جون کو ہوگا۔ بانکورہ میں ریالی سے خطاب میں ٹی ایم سی سربراہ نے الزام عائد کیا کہ این آئی اے مقامی پولیس کو جانکاری دیئے بغیر بھوپتی نگر (ضلع مشرقی مدناپور) گئی تھی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ وزیراعظم انتخابی ریالیوں سے خطاب کے لئے مغربی بنگال آ رہے ہیں۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں لیکن وہ لوک سبھا الیکشن کے بعد کرپشن کے معاملہ میں اپوزیشن کے خلاف سخت کارروائی کی جو بات کر رہے ہیں وہ ناقابل قبول ہے۔ 4 جون کے بعد اپوزیشن قائدین کو جیل میں ڈال دینا دراصل مودی کی گارنٹی ہے۔

'منی پور تشدد بی جے پی کی تخریبی سیاست کا نتیجہ تھا'، پی ایم مودی کے بیان پر کانگریس کا شدید ردعمل

نئی دہلی: کانگریس نے منی پور کی موجودہ حالت کے بارے میں وزیراعظم نریندر مودی کے تازہ تبصرہ پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ پیر کے روز کانگریس نے الزام عائد کیا کہ شمال مشرق کی اس ریاست میں تشدد بی جے پی کی تخریبی اور پولرائزیشن والی سیاست کا نتیجہ تھا۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کا یہ کہنا ہتک آمیز ہے کہ وزیراعظم نے منی پور کو بچالیا ہے۔ دراصل وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کے روز 'دی آسام ٹریبیون' اخبار کو دیے ایک انٹرویو میں کہا کہ سابقہ حکومتوں کی طرف سے نظرانداز کیے گئے شمال مشرق کو بی جے پی قیادت والی مرکزی حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں ایسے علاقہ میں بدل دیا جہاں ترقی اور امن اسے خوشحالی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے منی پور کی حالت اور اپوزیشن کی تنقید کے بارے میں کہا کہ حالات سے حساسیت کے ساتھ نمٹنا اجتماعی ذمہ داری ہے۔

'یہ قبائلیوں کا وقار مٹانے کی کوشش' پی ایم مودی کے ذریعہ قبائلیوں کو 'وَنواسی' کہنے پر راہل گاندھی ہوئے ناراض

شہڈول: 8/ اپریل (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش کے شہڈول میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں اس وقت دو نظریات کی لڑائی چل رہی ہے۔ ایک طرف کانگریس ہے اور دوسری طرف بی جے پی-آر ایس ایس ہے۔ خصوصاً راہل گاندھی نے قبائلیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم آپ کو قبائلی کہتے ہیں اور پی ایم مودی آپ کو 'وَنواسی' کہتے ہیں۔'' راہل گاندھی نے پی ایم مودی کے ذریعہ قبائلیوں کو وَنواسی کہنے پر ناراضگی ظاہر کی اور اپنے خطاب کے دوران دونوں کے فرق کو بھی واضح کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''قبائلی کا مطلب ہے ملک کے پہلے مالک، آپ کا جل (پانی)، جنگل اور زمین پر پہلا حق ہے۔ جبکہ وَنواسی کا مطلب ہے جو لوگ جنگل میں رہتے ہیں۔ ان کا نہ زمین، نہ جنگل اور نہ ہی جل پر حق ہے۔ ان کے پاس کوئی حق نہیں ہے۔ ہمارے لیے آپ قبائلی ہو۔ اس ملک کے پہلے مالک ہو۔ آپ کی باوقار تاریخ رہی ہے۔ وَنواسی لفظ آپ کے لسانی وقار، رہن سہن، لباس کو مٹانے کی کوشش ہے۔'' راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش کے سیدھی پیشاب واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لیڈر قبائلیوں کو بے عزت کرنے کا کام کرتے ہیں۔ ہندوستان کو جو 90 افسر چلاتے ہیں، ان 90 افسروں میں سے ایک افسر قبائلی ہے۔ پورے ملک میں قبائلی آبادی 8 فیصد ہے، لیکن ملک کا نظام چلانے میں آپ کی حصہ داری نہیں ہے۔ اگر بجٹ میں 100 روپیہ خرچ ہوتا ہے تو قبائلی افسر 10 پیسے کا فیصلہ لیتا ہے۔ ہماری لڑائی یہی ہے، اور آپ کے لیے ہے۔'' پی ایم مودی پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''جی ایس ٹی اور نوٹ بندی نے چھوٹی صنعتوں اور کاروباریوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ مودی حکومت نے بھی مان لیا ہے کہ ان کی حکومت روزگار نہیں دے پا رہی ہے۔ پی ایم مودی 'میک اِن انڈیا' کی بات کرتے ہیں، لیکن جہاں دیکھو 'میڈ اِن چائنا' ہی دکھائی دے رہا ہے۔''

جب تک قرآن ہے دنیا میں مسلمان کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا: مولانا نیاز احمد

نئی دہلی: 8/ اپریل (ایجنسیز) ''قرآن پاک کے بہت سارے فضائل سنے ہوں گے، لیکن قرآن کی سب سے اہم فضیلت وہ ہے جو خود اللہ رب العزت نے متعدد آیتوں میں بیان کئے ہیں اور اس کتاب کو ساری کتابوں سے افضل اور کسی طرح کے شک سے پاک بتایا ہے۔'' ان خیالات کا اظہار مسجد عبدالنبی دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ختم قرآن کی تقریب میں مولانا نیاز احمد فاروقی (ناظم جمعیۃ علماء ہند) نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ رمضان اور شب قدر کی فضیلت بھی قرآن کی وجہ سے ہے اور دنیا میں جوق در جوق لوگ قرآن کی وجہ سے ہی ایمان میں داخل ہوئے اور اس امت کی وجہ امتیاز بھی قرآن ہی ہے۔ مولانا نیاز احمد فاروقی نے کہا کہ اللہ تعالی اپنے بندوں سے 70 ماں سے زیادہ پیار کرتا ہے، اس لیے اگر آج مولانا حکیم الدین صاحب اس قدر مسرور ہیں کہ ان کے نور نظر نے تراویح میں قرآن مکمل سنایا ہے، تو بتائیں کہ اللہ رب العزت کس قدر خوش ہوگا۔ اس لیے اہل ایمان کا یہ شیوہ ہونا چاہیے کہ وہ قرآن کو ہر حال میں سینے سے لگائے اور اس کی تلاوت کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لے۔ ازیں قبل جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے افتتاحی کلمات پیش کیے۔ انھوں نے اس تقریب میں شریک ہونے والوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قرآن پاک یاد کرنے والا چاہے وہ حافظ ہو یا نہ ہو، حشر میں باری تعالیٰ کے اس انعام کا حق دار ہوگا کہ (قرآن) پڑھتا جا اور (بلندی کی طرف) چڑھتا جا۔ انھوں نے شب قدر کی فضیلت پر بھی روشنی ڈالی۔ انھوں نے گھروں میں بھی نفلی عبادتوں کے اہتمام کی تلقین کی۔ مولانا حکیم الدین قاسمی نے مسجد عبدالنبی میں تراویح میں قرآن مکمل کرنے پر اپنے صاحبزادے حافظ محمود پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس نے کماحقہ تلاوت کی۔ انھوں نے بتایا کہ کھڈا مظفر نگر میں دوسرے صاحبزادے حافظ ابو بکر نے قرآن مکمل کیا ہے۔ حافظ محمود نے اس موقع پر انگریزی خطاب میں اکابر کے مرکز مسجد عبدالنبی میں سنانے کا موقع ملنے پر صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ امام مسجد عبدالنبی مولانا کلیم الدین قاسمی کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا مفتی اکرم قاسمی نیپالی نے بھی مختصر مگر جامع خطاب کیا۔ ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی کی پرسوز دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ مجلس کا آغاز مدرسہ یاسینیہ کھڈا مظفر نگر کے استاذ مولانا محمد سلمان کی تلاوت سے ہوا۔ مدرسے کے دوسرے استاذ قاری عبدالرب قاسمی بھی موجود تھے۔ قاری احمد عبداللہ رسول پوری نے نعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا۔ تقریب میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند اور مولانا نیاز احمد فاروقی کے علاوہ کمال فاروقی (ممبر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، ایڈوکیٹ طیب خاں، مولانا داؤد امینی، حاجی آزاد، ڈاکٹر سرفراز مرکز تبلیغ بنگلہ والی مسجد نظام الدین، مولانا جاوید صدیقی، قاری احرار جوہر، مولانا غیاث الدین ترکمان گیٹ، داؤد بھائی، عابد بھائی، صابر بھائی شیو وہار دہلی، مفتی زبیر سلطان پوری، حافظ ڈاکٹر ندیم پانی پت، مولانا ولی اللہ قاسمی سہرساوی، مولانا عبدالمعید قاسمی کانپور، مولانا جلیس اتراکھنڈ، نیز دفتر جمعیۃ علماء ہند سے مولانا سالم جامعی، مولانا نجیب اللہ قاسمی، سینئر آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند مولانا غیور قاسمی، مولانا عرفان قاسمی، مفتی ذاکر قاسمی، مولانا عظیم اللہ قاسمی، مولانا یاسین جہازی، مولانا ضیاء اللہ قاسمی سمیت پانچ سو سے زائد دہلی و اطراف کے علماء و صلحا شریک ہوئے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء	
ناندیڑ شہر	
آج کا افطار :	6:40
کل کی سحر :	4:46
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ	

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
09.April. 2024

ملت کا تعلیمی ایجنڈا اور این جی اوز کا مطلوبہ کردار

—سید تنویر احمد

تعلیم کے میدان میں کئی مسلم غیر سرکاری تنظیمیں (این جی اوز) کام کر رہی ہیں۔ یہ غیر سرکاری تنظیمیں پرائمری اور سیکنڈری سطحوں کے پرائیوٹ اسکولوں کی سرپرستی کرتی ہیں۔ ان میں اکثر اسکول تجارتی ہیں تاہم ان میں سے کچھ رفاہی بنیادوں پر بھی کام کر رہے ہیں۔ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والی مسلم این جی اوز کے بارے میں یہ تاثر عام ہے کہ وہ اسکولوں کے قیام کے علاوہ اداروں کی ترقی و استحکام اور فلاح و بہبود کے بارے میں شاید ہی سوچتی ہیں۔ بلکہ شاید یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ این جی اوز ملت کی ہمہ جہت ترقی کے منصوبوں سے ہی بیگانہ ہیں۔ وقت کی ضرورت ہے کہ جمہوری نظام کے تحت مسلم ملت کے درمیان ایسی این جی اوز قائم کی جائیں جن کا مقصد مسلمانوں کو تعلیمی اعتبار سے اونچا اٹھانا ہو۔ درج ذیل مقاصد کے حصول کے تحت این جی اوز قائم کی جاسکتی ہیں:

غریب طلبہ کی مختلف سطحوں پر مالی امداد

مسلم علاقوں میں زکوۃ و خیرات اور امداد کی رقم اکٹھا کی جائے اور ان رقوم سے ہونہار طلبہ کے حصول تعلیم کے لیے مالی مدد کی جائے۔ مختلف افراد اور تنظیمیں زکوۃ و خیرات کی رقوم جمع کرنے اور تقسیم کرنے کا کام انجام دیتے ہیں۔ اگر مسجدوں کو بنیاد بنا کر یہ کام کیا جائے تو زیادہ مؤثر ہوسکتا ہے۔ ہر مسجد کے پاس اس کا تفصیلی ڈیٹا ہو کہ اس مسجد کے علاقے میں تعلیم کی صورت حال کیا ہے، کتنے طلبہ و طالبات درمیان میں ہی تعلیم کا سلسلہ توڑ چکے ہیں۔ تعلیم جاری رکھنے میں اگر معاشی کم زوری مانع ہے تو اس کا انتظام مسجد کا بیت المال کرے۔ ہر مسجد کا بیت المال ایک این جی او کی حیثیت اختیار کرے۔ اس کے ذریعے حالات کا جائزہ لیا جائے اور مائیکرو پلاننگ کی جائے۔ اس کو مزید بہتر بنانے کے لیے سافٹ ویئر سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اعلیٰ تعلیم میں مسلمانوں کو با اختیار بنانا

یونیورسٹی سطح کی اعلیٰ تعلیم میں مجموعی اندراج کا تناسب (GER) بڑھانے کے پروگرام پر غور کیا جائے۔ فی الحال، 49.4 فی صد مسلم طلبہ اعلیٰ تعلیم (گریجویشن) سے وابستہ ہیں۔ این جی اوز کو چاہیے کہ ملت میں بے داری پیدا کریں، طلبہ کی رہ نمائی کریں اور یونی ورسٹی سطح کی اعلیٰ تعلیم میں مسلم طلبہ کے مجموعی اندراج کا تناسب (GER) بڑھانے میں طلبہ کی مدد کریں۔ یوں تو ملت میں نیٹ (NEET) اور جے ای ای (J E E) کے مسابقتی امتحانات کا شعور پایا جاتا ہے۔ لیکن سینٹرل یونی ورسٹیوں میں داخلے کا رجحان کم ہے۔ اگر ہے بھی تو شمالی ہند کے بعض طلبہ میں ہے۔ جنوبی بھارت کے مسلم طلبہ میں عموماً سماجی علوم میں تعلیم کو جاری رکھنے میں دل چسپی کم ہوتی ہے۔ اس سطح پر شعوری بے داری اور طلبہ کو درپیش مسائل کا حل اہم چیلنج ہیں۔

کیریئر گائیڈینس اینڈ کونسلنگ

بالعموم مسلم طلبہ کے درمیان تعلیمی رہ نمائی کا فقدان پایا جاتا ہے۔ لہذا، این جی اوز کو کیریئر گائیڈنس کا کام اپنے ذمے لینا چاہیے۔ کیریئر کے سلسلے میں وہ طلبہ اور والدین کی رہ نمائی کریں۔ طلبہ کا جائزہ لینے کے لیے سائیکو میٹرک ٹیسٹ (psychometric test) بھی کرائیں اور اپنے رجحان اور دل چسپی کے مضمون کا انتخاب کرنے میں ان کی مدد کریں۔

اسکولی تعلیم کے عمل میں مسلم ملت کی شرکت

نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 اسکولوں کو سماج سے جوڑنے کی سفارش کرتی ہے۔ اس مقصد کے تحت مرکزی وزارت تعلیم نے ودیا نجلی کے نام سے ایک پورٹل کھولا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد تعلیم کے معیار کو بڑھانے میں سماج کو خدمات مہیا کرنا ہے۔ مسلم ملت کو اس طرح کی ایک این جی او بنانے کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے جو ایسے رضا کاروں کا اندراج کرے جو اسکولوں، غریب طلبہ، ڈراپ آؤٹ طلبہ کی مدد کرسکیں اور سنجیدہ و محنتی طلبہ کو اچھے جز وقتی اساتذہ فراہم کرسکیں۔ اس مقصد کے لیے مختلف میدانوں کے برسر روزگار ماہرین کے چند گھنٹے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ان کی خدمات کو ریاضی، سائنس اور انگریزی پڑھانے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مزید سمجھنے کے لیے ٹیچ فار انڈیا (Teach for India) کے ماڈیول کا مطالعہ مفید ہوگا۔ اس منصوبے پر تعلیم یافتہ خانہ دار مسلم خواتین زیادہ عمل کرسکتی ہیں۔

ڈراپ آؤٹ کا سدِّ باب کرنا

دورانِ تعلیم طلبہ کے تعلیم چھوڑ دینے (Dropout) پر قابو پانا ایک مشکل کام ہے۔ این جی اوز کو اس مسئلے پر توجہ دینی ہوگی۔ مختلف سروے بتاتے ہیں کہ ڈراپ آؤٹ کی اہم وجہ ریاضی اور انگریزی زبان کے مضامین میں کم زوری ہے اور بہت سے معاملات میں مالی عوامل شامل ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، این جی اوز انگریزی زبان اور ریاضی سکھانے کے لیے ماہر اساتذہ کی رضا کارانہ طور پر خدمت حاصل کرسکتی ہیں۔ وہ تعلیمی انتہائی نگہداشت یونٹ (Academic Intensive Care AICU-Unit) شروع کرسکتی ہیں۔ اس سلسلے میں شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوٹ کے تجربے سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ کم زور طلبہ کے معیار کو بلند کرنے کے لیے راقم کے کتابچے بہ عنوان ''کم زور طلبہ کی سطح کیسے بلند کریں؟'' سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کتابچہ میں تعلیمی انتہائی نگہ داشت کو انجام دینے کا طریقہ کار وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ تعلیمی وظائف کی تقسیم کا کام کرنے والی این جی اوز کے ساتھ مل کر مالیات سے متعلق مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اگر طلبہ کو انگریزی زبان اور ریاضی سکھا دی جائے تو وہ تعلیم میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ عام طور پر مسلم سماج میں تعلیم یافتہ خواتین شادی کے بعد ملازمت کرنا پسند نہیں کرتیں۔ ایسی خواتین کو چاہیے کہ وہ ایک دو گھنٹے یا تو اپنے گھروں میں کوچنگ سینٹر قائم کریں یا قریب کے کسی سرکاری یا نجی اسکول میں اپنی خدمات پیش کریں۔ اس کے لیے وہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) اور دیگر بورڈ اور اداروں سے مدد حاصل کر سکتی ہیں، جو اوپن اور فاصلاتی طریقوں سے تعلیم فراہم کرتے ہیں۔ اگر انگریزی زبان اور ریاضی کو پڑھایا جائے تو طلبہ کی عام سطح بلند ہوگی اور وہ تمام مضامین کو سمجھ سکیں گے اور پڑھنے میں زیادہ دل چسپی لیں گے۔

سرکاری اسکولوں پر توجہ دینا

مسلم ملت کے ذریعے قائم ہونے والی این جی اوز تعلیمی میدان میں کام کرنے والے سرکاری اسکولوں کی مدد کا کام بھی کریں گی اور ان اسکولوں میں داخلہ لینے والے طلبہ کو درکار ضروری امداد بھی فراہم کریں گی۔ سرکاری اسکولوں میں جانے والے طلبہ کے والدین کو خصوصی پیرنٹنگ سیشن (parenting sessions) کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے این جی اوز اسکولوں کو کمیونٹی سے جوڑنے والی اسکیم کے تحت ان اسکولوں کے والدین کے لیے پیرنٹنگ کلاسوں (parenting classes) کا انعقاد کریں۔ مسلم ملت کو حکومت کے زیر انتظام اداروں میں اپنا مثبت رول ادا کرنا چاہیے۔ چھوٹے اسکولوں کو بہتر انفراسٹرکچر (بنیادی ڈھانچہ) فراہم کرنے اور ان میں باہمی امداد کا نظم قائم کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کی ایک کوآپریٹو سوسائٹی (cooperative society) شروع کی جاسکتی ہے۔

سماجی اداروں کا قیام

ایسے تعلیمی اداروں کی مدد کے لیے سماجی ادارے قائم کیے جائیں جو مالی طور پر کم زور ہیں۔ اس میں شریک ہونے والے تعلیمی اداروں کو مدد فراہم کی جائے۔

پالیسیوں کے تعلق سے مثبت کردار

کسی بھی صحت مند جمہوریت میں پالیسی سازی کے عمل میں دل چسپی، پالیسی ساز اداروں میں شمولیت و مشورے اور پالیسیوں پر ناقدانہ ردعمل جمہوریت کو طاقت ور بنانے میں اہم کردار انجام دیتے ہیں۔ بھارت کے مسلم سماج میں اس طرح کے این جی اوز کی کمی محسوس کی جاتی ہے جو خاص طور سے تعلیم کے سلسلے میں ہونے والے پالیسی سازی کے عمل میں اپنا فعال رول ادا کریں۔

تعلیم پر تحقیق

مسلمانوں کی تعلیمی صورت حال سے واقفیت کے لیے سروے، مطالعے اور مشاہدے کی ضرورت ہے۔ مرکزی و ریاستی حکومتوں کی توجہ اس بات پر مرکوز کی جائے کہ وہ مسلمانوں کی تعلیمی ترقی و استحکام کی پالیسی اور پروگرام بنائیں۔

حکومت اور شہریوں کے درمیان خلا کو پُر کرنے کی حکمت عملی

اس کام کے لیے این جی اوز سے مدد اس لیے لی جاتی ہے کیوں کہ وہ حکومت اور شہریوں کے درمیان خلا کو پُر کرتی ہیں۔ یہ تشویش کی بات ہے کہ اقلیتوں کی تعلیمی ترقی کے لیے مثبت اقدام کے نفاذ میں اعلیٰ سطحی بدعنوانی غالب ہے۔ این جی اوز اس ضمن میں نگراں کے طور پر کام کرسکتی ہیں۔ اس طرح وہ حکومت کی جانب سے طے شدہ کروڑہا سرمائے کی اسکیمات میں ہونے والی بدعنوانیوں پر قابو پاسکیں گی۔ عام طور پر ان اسکیموں سے بعض مخصوص ادارے استفادہ کرتے ہیں۔ اسکیم کے حصول کے لیے افسران اور دلالوں کو بڑی مقدار میں کمیشن دینے کے واقعات بھی سننے کو ملتے ہیں۔ ان سب خامیوں پر این جی اوز نظر رکھ سکتی ہیں۔

تعلیم کا جامع نقطۂ نظر

این جی اوز اسکولوں، خاص طور پر ایسے اسکولوں کی جہاں اقلیتی طلبہ بڑی تعداد میں زیر تعلیم ہیں، مدد کے لیے منصوبہ (پروجیکٹ) تیار کریں۔ وہ تعلیم کے لیے ایک ایسے جامع نقطہ نظر کے نفاذ کی کوشش کریں جو شہریت کی تربیت (citizenship training) فراہم کرے۔ اس کے علاوہ این جی اوز پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے اسکولوں میں ضروری سرگرمیاں انجام دیں۔ ان اہداف کے سلسلے میں نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 زور تو دیتی ہے لیکن ہمارا تعلیمی نظام ابھی طلبہ میں ان اہداف کے حصول کا شعور بے دار کرنے میں بڑی حد تک ناکام ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ہمارے طلبہ کو ان اہداف سے آگاہی بھی حاصل نہیں ہے۔ ان اہداف پر کام کرنے کے لیے مسلم این جی اوز کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ اسی طرح فی زمانہ اکیسویں صدی کے ہنر کا بھی بڑا شور و غوغا ہے۔ یہ صلاحیتیں بعض بین الاقوامی تنظیموں بشمول امریکہ کی مشہور یونی ورسٹی ایم آئی ٹی (Massachusetts Institute of Technology) نے طے کیے ہیں۔ یہ بارہ صلاحیتوں کا مجموعہ ہے جنھیں طلبہ میں نصاب کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پیدا کرنا ہے۔ یہ صلاحیتیں نئی نسل کو انٹرنیٹ کے اس دور میں عالمی شہری بنانے کے لیے ضروری تصور کی جارہی ہیں۔

اساتذہ کی تربیت

اسکولوں کی مدد کے ذیل میں یہ بھی اہم ہے کہ این جی اوز اساتذہ کو تدریسی مہارتوں کی تربیت دے کر انھیں اپنے موضوع کا ماہر بنانے کا کام کریں۔

کوچنگ سینٹر

این جی اوز کا ایک خاص میدان کار یہ بھی ہے کہ وہ مستحق اور غریب طلبہ کے لیے مختلف کورسوں کے لیے منعقد ہونے والے مسابقتی امتحانات میں کام یابی کے حصول کے لیے کوچنگ سینٹر قائم کریں۔ اس حوالے سے خاص طور پر قومی اہمیت کے اداروں جیسے این ڈی اے، سینٹرل یونیورسٹی انٹرینس ٹیسٹ (C A D)، کامن لا ایڈمیشن ٹیسٹ (CLAD) وغیرہ پر خصوصی توجہ دی جاسکتی ہے۔ یوں تو بعض ادارے اس مقصد کے لیے کام کر رہے ہیں جن میں اکثریت کانوینٹ اداروں کی ہے۔ غریب نادار اور دیہاتی طلبہ کے لیے کوچنگ سینٹر سے قبل انکیوبیٹر (incubators) قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ انکیوبیٹر میں دراصل ذہین، محنتی، دل چسپی اور عزم رکھنے والے طلبہ کو تیار کیا جاتا ہے۔ کوچنگ سینٹر میں داخلہ سابقہ امتحانات میں حاصل شدہ نمبرات کی بنیاد پر ہوتا ہے جب کہ انکیوبیٹر میں داخلہ طالب علم کے شوق، جذبہ اور ذہانت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ملت کے کئی ذہین طلبہ مناسب ماحول نہ ملنے کی وجہ سے امتحانات میں اپنے جوہر نہیں دکھا پاتے۔ ایسے طلبہ کی نشان دہی اور انھیں تراش کر کے لعل و گوہر بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ اس کام میں این جی اوز کا کلیدی کردار ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ این جی اوز طلبہ کو سائنس، ریاضی اور کھیلوں (sports) کے مختلف مقابلوں کے لیے تیار کرنے کی کوشش کریں۔

فنون اور ثقافت

دیکھا گیا ہے کہ فنون اور ثقافت کے میدان میں صرف چند این جی اوز ہی کام کر رہی ہیں۔ ایسی این جی اوز قائم کرنے کی ضرورت ہے جو مسلم اقلیتوں سے متعلق فنون، ثقافت، دست کاریوں اور اچھی تہذیبی روایات کا تحفظ کرسکیں اور انھیں فروغ بھی دے سکیں۔ اس میں مثال کے طور پر فن خطاطی، نغمہ سرائی، ڈراما، مختلف اقسام کی دست کاری وغیرہ شامل ہیں۔

ریاستی سطح پر این جی اوز کو ایس سی ای آر ٹی اور دیگر نجی ناشرین کے ذریعے شائع کی جانے والی نصابی کتب کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے این جی اوز کو نصاب اور نصاب کے ڈیزائن کی تشکیل میں مسلم ملت کی نمائندگی بھی کرنی چاہیے۔ تقریباً ملک کی تمام ریاستوں میں درسی کتب کی تیاری کا کام ایس سی ای آر ٹی کرتے ہیں۔ ان کے نام مختلف ہیں۔ درسی کتب کی تیاری میں کبھی سہواً تو کبھی دیگر وجوہات کی بنا پر غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کا اثر طلبہ کے ذہنوں پر بڑا منفی ہوتا ہے۔ ایسی کوتاہیوں کی نشان دہی کرنا، نشان دہی سے قبل نصاب اور کتب کی تیاری میں شمولیت اختیار کرنا، تعلیم کے میدان میں ایک اہم کام ہے۔ تعلیمی میدان میں سرگرم باشعور افراد اس کام کے لیے ہر ریاست میں ایک این جی او قائم کریں۔ ایسی بھی این جی اوز ہونی چاہئیں جو اقلیتوں کی تعلیم کے حوالے سے مرکزی و ریاستی حکومتوں کے بجٹ کا جائزہ لیتی رہیں۔ بجٹ کی منظوری سے قبل اسکیموں کو وضع کرنے کا حکومت کو مشورہ دے۔ منظور شدہ اسکیموں کے متعلق عوام تک معلومات پہنچانے کا موثر انتظام کرے۔ مالیاتی سال کے اختتام سے قبل بجٹ کے استعمال کا جائزہ لے اور محسوس کی گئی کمیوں کو سرکاری عہدیداروں اور سیاسی لیڈروں تک پہنچائے۔ یہ این جی اوز بجٹ میں مناسب اضافے کے لیے گروپ سازی (lobbying) کا کام بھی کریں۔ ہم خیال این جی اوز کو آپس میں تال میل اور تعاون و اشتراک کے ذریعے ان کاموں کو انجام دینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے مرکزی تعلیمی بورڈ اپنا بھرپور تعاون پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ ملت کی جانب سے چلائے جا رہے اداروں کے انفراسٹرکچر (ڈھانچے) ایک مدت کے بعد استعمال میں نہیں آتے ہیں۔ اس کے علاوہ مسجدوں، درگاہوں اور خانقاہوں کے تحت موجود وسیع و عریض اداروں کا تعلیمی اور ثقافتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس کے لیے این جی اوز پروگرام بنا سکتی ہیں۔ اس سلسلے کی چند تجاویز مندرجہ ذیل ہیں: ان جگہوں پر کوچنگ سینٹر کا قیام عمل میں آسکتا ہے۔ اسٹڈی سینٹر، جہاں طلبہ کو خود مطالعہ کے لیے جگہیں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ اسکل ڈیولپ منٹ سینٹر کا قیام یو پی ایس سی اور ریاستوں کے سروس کمیشن کے امتحانات کی تیاری کے مراکز۔ اسپورٹس کلب کا اہتمام۔

ملت کی سماجی زندگی میں کھیل کود کی اہمیت بڑی حد تک کم ہوتی جارہی ہے۔ اس کے برخلاف کھیل کود کو ٹی وی اور موبائل فون پر دیکھنے کا شوق بڑھ رہا ہے۔ کھیل کود کو ملت کے مذہبی وغیر مذہبی اداروں اور شخصیات کے ذریعے جتنی اہمیت اور توجہ ملنی دینی چاہیے تھی وہ نہیں مل سکی ہے۔ کھیل کود کی سرگرمیوں کے کئی فائدے ہیں۔ صحت مندی، تناؤ سے نجات اور زندگی میں نظم و ضبط کی عادت کا فروغ پانا کچھ اہم فائدے ہیں۔ ان تمام سے بڑھ کر جب نوجوان اپنی صلاحیتیں کھیل کود میں لگاتے ہیں تو بہت سی گندی عادتوں جیسے نشہ خوری سے بھی پرہیز کرنے لگتے ہیں۔ ان دنوں اسپورٹس کے بجائے ورزش خانوں اور جم جانے کی روایت چل پڑی ہے۔ حالاں کہ جم کے فوائد کے ساتھ ساتھ کچھ نقصانات بھی ہیں۔ ملت کے نوجوانوں میں اسپورٹس کو فروغ دینا چاہیے۔ اس کے لیے ملت کے ذریعے قائم کردہ اسکولوں کے میدانوں کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ محلے میں اسپورٹس کلب قائم کیے جائیں۔ یہ کلب تکثیری سماج میں دیگر مذاہب کے نوجوانوں کو قریب لانے اور انھیں مسلم کلچر سے واقف کرانے میں مدد کریں گے۔ ایک زمانے میں تعلیم بالغان کا چرچا ہوا کرتا تھا۔ اب تعلیم بالغان کو دیگر انداز سے انجام دینے کی ضرورت ہے۔ مثلاً کسی شہر میں آٹو رکشہ ڈرائیور کو آداب گفتگو اور گاہکوں کے ساتھ پیش آنے کے آداب سکھائے جائیں۔ ترکاری اور پھل فروخت کرنے والوں کو بنیادی تجارتی آداب سکھائے جائیں۔ نوجوانوں کو انگریزی اور سیلز مین شپ (salesmanship) کی ٹریننگ دی جائے۔ مختلف اقسام کی لطیف مہارتیں (soft skills) سکھانے کا اہتمام کیا جائے۔ اس کے لیے اسکولوں میں موجود جگہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اوقاف کے ساتھ تعاون

گرچہ یہ مشکل امر ہے لیکن این جی اوز کو وقف کی جائیدادوں اور وقف کے فنڈ کے بہتر استعمال کے لیے وقف بورڈ اور محکمۂ وقف کے ساتھ تعاون کر کے ملت کے تعلیمی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ موجودہ سیاسی حالات میں اقلیتوں کے تعلیمی اداروں کو کچھ سیاسی نوعیت کے قانونی مسائل سے بھی دو چار ہونا پڑ رہا ہے۔ ان چیلنجوں سے مقابلے کے لیے ریاستی سطح پر تعلیمی اداروں کو قانونی صلاح دینے کے لیے ماہرین کی ضرورت ہے۔ یہ کام بھی این جی اوز اپنے ذمے لے سکتی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی تعلیمی ضرورتیں اور ان کی تعلیمی ترقی کے تمام ہی منصوبے اور پروگرام مسلمانوں کی غیر سرکاری تنظیموں کی خصوصی توجہ کا تقاضا کرتے ہیں۔ ان کی سنجیدہ کوششیں ان منصوبوں کی کام یاب تکمیل میں یقیناً اہم کردار ادا کریں گی۔ مسلم این جی اوز کی فعالیت حقیقت میں مسلم ملت کو فعال بنانے کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

لیلۃ الجائزہ یعنی انعام کی رات

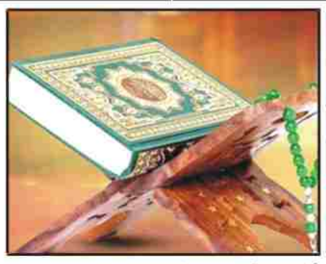

مفتی ندیم احمد، ممبئی

رمضان المبارک نیکیوں کا مہینہ ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے اپنے بندوں پر روزہ، تراویح وغیرہ مختلف احکامات متوجہ ہوتے ہیں۔ اللہ کے نیک بندے اپنی استطاعت کے مطابق ان کی انجام دہی اور پورے ماہِ مبارک کو اپنے رب کی خوشنودی میں گزارنے کی تگ و دو کرتے ہیں۔ جب بندے اپنی استطاعت بھر نیکی انجام دیں تو ارحم الراحمین بھی ان پر رحم فرماتا ہے۔ ربِ کریم یوں تو رمضان المبارک میں ہر افطار کے وقت لاکھوں لوگوں کو جہنم سے آزادی کا پروانہ دیتا ہے، لیکن خصوصیت سے رمضان المبارک کی آخری رات میں یہ بخشش و عطا عام ہوتی ہے۔ لیلۃ الجائزہ کا ثبوت احادیث سے واضح ہے۔ تابعی ابو مجلزؒ فرمایا کرتے تھے کہ عید الفطر کی رات اس مسجد میں گزارو جس میں تم نے اعتکاف کیا ہو، پھر صبح عیدگاہ کی طرف جاؤ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

لیلۃ الجائزہ کی فضیلت

عید الفطر کی رات کو 'لیلۃ الجائزۃ' کہا جاتا ہے، عربی زبان میں جائزہ کے معنی 'انعام' ہیں۔ اسے انعام کی رات اس لیے کہا جاتا ہے کہ رمضان المبارک میں روزے دار نے جو مشقت برداشت کی ہے، اس کے انعامات اس رات میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ عید الاضحیٰ کی رات کو 'لیلۃ الجائزہ' نہیں کہا جاتا، اسی طرح عید کے دنوں کو بھی 'یوم الجائزہ' نہیں کہا جاتا۔ (فتاویٰ فلاحیہ) حدیث کے مطابق جب عید الفطر کی رات آتی ہے تو اس کا نام آسمانوں پر لیلۃ الجائزہ یعنی انعام کی رات سے لیا جاتا ہے۔ سُمِّيَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ لَيْلَةَ الْجَائِزَةِ۔ (شعب الایمان بیہقی) یہ حدیث ضعیف ہے، لیکن امام بیہقیؒ نے اسے 'شعب الایمان' میں ذکر کیا ہے اور انھوں نے اس بات کا التزام کیا ہے کہ اُسی حدیث کو ذکر کریں گے جس کی کوئی نہ کوئی اصل ضرور ہوگی اور موضوع حدیث کو وہ اپنی تصانیف میں ذکر نہیں کرتے۔

لیلۃ الجائزہ خاص امتِ محمدیہ کے لیے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کو رمضان المبارک سے متعلق پانچ خصوصیتیں ایسی عطا کی گئی ہیں جو سابقہ امتوں کو نہیں ملیں، من جملہ ان کے ایک یہ ہے کہ رمضان المبارک کی آخری رات میں روزے داروں کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ شبِ قدر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں یہ شبِ قدر نہیں، بلکہ یہ اس لیے ہے کہ کام کرنے والے کو کام پورا کرنے پر مزدوری دی جاتی ہی۔ (کشف الاستار)

عیدین کی راتوں کی فضیلت

عیدین کی راتوں میں عبادت کا ذکر تو متعدد احادیث میں موجود ہے، حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عیدین کی راتوں میں جاگ کر عبادت کا اہتمام کرے گا، اس کا دل اس وقت بھی زندہ رہے گا جس وقت سب کے دل مردہ ہو جائیں گی۔ (ابن ماجہ، طبرانی اوسط) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ 'فتنہ و فساد کے وقت جب لوگوں کے قلوب پر مردنی چھاتی ہے، اس کا دل زندہ رہے گا اور ممکن ہے کہ صور پھونکے جانے کا دن مُراد ہو کہ اس کی روح بے ہوش نہ ہوگی۔ اس رات میں حق تعالیٰ شانہ کی طرف سے اپنے بندوں کو انعام دیا جاتا ہے، اس لیے بندوں کو بھی اس رات کی بے حد قدر کرنی چاہیے۔ عوام کا تو پوچھنا ہی کیا بہت سے خواص بھی رمضان کے تھکے ماندے اس رات میں میٹھی نیند سوتے ہیں، حالاں کہ یہ رات بھی خصوصیت سے عبادت میں مشغول رہنے کی ہے۔ (فضائل رمضان)

فضیلت والی پانچ راتیں

حضرت معاذ بن جبلؓ حضرت نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جو شخص چار راتوں کو عبادت کے ذریعے زندہ کرے اُس کے لیے جنّت واجب ہوجاتی ہے؛ لیلۃ الترویہ یعنی آٹھ ذی الحجہ کی رات، عرفہ یعنی نو ذی الحجہ کی رات، لیلۃ النحر یعنی دس ذی الحجہ کی رات اور لیلۃ الفطر یعنی عید الفطر کی رات۔ (أخرجہ ابن عساکر فی تاریخہ) اور الترغیب والترہیب میں پانچ راتوں کا ذکر ہے، جن میں سے پانچویں شعبان کی پندرھویں شب یعنی شبِ براءت ہے۔ (للمنذری) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے موقوفاً مروی ہے: پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا ردّ نہیں کی جاتی؛ جمعے کی شب، رجب کی پہلی شب، شعبان کی پندرھویں شب اور دونوں عیدوں کی راتیں۔ (مصنف عبد الرزاق) اسی لیے دونوں عید کی راتوں میں عبادت کرنا اور انھیں زندہ رکھنا یعنی ان میں عبادت کرنا فضیلت اور ثواب کا کام ہے، اسے فقہا نے مستحب قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ اس میں دعا قبول ہوتی ہے۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح)

خلاصۂ کلام

خلاصہ یہ نکلا کہ لیلۃ الجائزہ کی فضیلت وترغیب میں وارد روایات پر محدثین کو کلام سہی، اس کے باوجود یہ تو قرآن سے ثابت ہے: إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ۔ (التوبہ) یعنی اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کے اجر کو ضایع نہیں کرتے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی شانِ کریمی تو نوازنے کے بہانے ڈھونڈتی ہے۔ روزہ و تراویح کے ذریعے رمضان کورس مکمل کر کے آنے والوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے یہاں قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہوگا اور ربِ کائنات انسان کی اس محنت سے راضی ہوتا ہوگا اور رب کی رضا ہی عبدیت کا سب سے بڑا مقام ہے۔ اس لیے جو حضرات عید الفطر کی رات میں عبادتیں کرنا چاہیں وہ ضرور اس موقع سے فایدہ اٹھائیں، لیکن دو باتوں کا خاص طور سے لحاظ رکھیں؛ اول یہ کہ اس رات کو عبادت کے نام سے گزارنے کے بہانے کسی بے ہودہ کام جیسے سڑکوں پر اُدھم مچانے، گاڑیاں دوڑانے اور مسجدوں میں جمع ہو کر شور شرابا کرنے سے باز رہیں، دوسرے نوافل میں اس طرح مشغول نہ ہوں کہ نمازِ فجر اونگھتے ہوئے گزر جائے۔ از راہِ شوق اس رات کو نیکیوں میں گزارنے کا جذبہ ہو تو حسبِ استطاعت نیکیاں کریں اور پھر اللہ کا نام لے کر سو رہیں اور صبح کی نماز پوری بشاشت سے ادا کریں۔ یہ بات یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں کمیّت کا نہیں کیفیت کا سودا ہے، نیز اہلِ خانہ کا بھی خیال رکھیں کہ ان کے آرام و سکون میں خلل نہ پڑے۔

عید کی رات کا روزہ

بعض مقامات پر ایک یہ رسم پھیل گئی ہے کہ عید کی رات میں کچھ نہیں کھاتے اور اخیر رات میں صبح کی اذان کا انتظار کرتے ہیں، جب اذان ہو لیتی ہے تو کہتے ہیں کہ روزہ کھول لو، پھر کچھ کھاتے ہیں، تو ان کے نزدیک اب تک رمضان ہی باقی تھا، حالاں کہ عید کا چاند دیکھتے ہی دوسرا مہینہ شروع ہوگیا۔ یہ کیسی حماقت ہے کہ دوسرے مہینے کی ایک رات بھی گزر گئی اور ان کے یہاں ابھی روزہ ہی ہے۔ حدیث شریف میں تو ہے کہ چاند دیکھتے ہی روزہ ختم کرو اور ان کے یہاں ایک رات اور گزار لینی چاہیے۔ شاید کوئی کہے کہ حدیث پر تو ہم نے عمل کرلیا کہ چاند دیکھتے ہی روزہ افطار کیا تھا، اب رات میں کھانا نہ کھانا اپنا اختیار ہے، تو سمجھ لو کہ کھانا نہ کھانے پر روک ٹوک نہیں کی جاتی بلکہ اس کو روزہ سمجھنے سے منع کیا جاتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ آپ اس کو روزہ سمجھتے ہیں ورنہ صبح کی اذان سن کر یہ نہ کہتے کہ روزہ کھول لو، اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس رات میں بے کھائے پیے رہنے کو روزہ سمجھتے ہیں اور یہ تو کھلی ہوئی بدعت ہے، ایسے موقع پر تو رسم توڑنے کے لیے خود ارادہ کر کے فجر سے پہلے ہی کھنا چاہیے۔ (اشرف الاحکام)

[مضمون نگار الفلاح انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے صدر و مفتی ہیں]

صدقۃ الفطر: ایک دن کے بچہ کا بھی فطرہ ادا کرنا لازم

صدقہ فطر کی اہمیت اس قدر زیادہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ عید الفطر سے قبل پیدا ہونے والے ایک دن کے بچے کا فطرہ ادا کرنا بھی لازم ہے۔ نبی اکرمؐ کی حدیث ہے کہ صدق الفطر ادا کرنا ہر غلام اور آزاد، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے ہر مسلمان پر فرض ہے۔ نیز صدقہ فطر کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ یہ صدقہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں رمضان کا مبارک مہینہ عطاء فرمایا۔ موسم بہار آتا ہے تو مٹی میں ملے اور دبے ہوئے بہت سے بیج اور جڑیں جو طویل عرصے سے نیم مردہ حالت میں پڑے ہوتے ہیں، ان میں زندگی کی رمق پیدا ہو جاتی ہے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے گرد و غبار اڑانے والے میدان شادابی سے لہلہانے لگتے ہیں۔ مسلمان اور رمضان المبارک کی مثال بھی ایسی ہی ہے۔ انسان خطا کا پتلا ہے، سارا سال عبادات و معاملات میں اس سے غلطیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں اور بہت سے افراد کے دلوں میں ایمان کی حرارت کمزور ہونے لگتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کا موسم بہار لے آتا ہے۔ جس میں مسلمان مساجد کا رخ کرتے ہیں، اللہ کی رضا کے لئے بھوک اور پیاس برداشت کرتے ہوئے روزے رکھتے ہیں، قرآن کی تلاوت اور صدقہ و خیرات کو معمول بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جن کو اللہ توفیق سے نوازے وہ اعتکاف کی بھی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اپنی نظروں کی حفاظت، جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، بغض، کینہ اور اس طرح کے دیگر گناہوں سے بچتے ہیں تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے اندر ایمان کی چاشنی اور شادابی پھر سے تازہ کر دیتا ہے اور وہ تقویٰ اور پرہیزگاری کے راستے پر چل پڑتے ہیں۔ رمضان المبارک میں ایک ماہ کے مسلسل روزے رکھوانے کا مقصد ہی یہ ہے کہ وہ تمام گناہ جو انسان کی عادت بن چکے ہوتے ہیں اور انسان انہیں گناہ ہی نہیں سمجھتا، اللہ تعالیٰ انہیں بھی ختم کروانا چاہتا ہے اور اپنے بندوں کو گناہوں سے بالکل پاک صاف کرنا چاہتا ہے۔ روزہ کے مسائل و احکامات، فضائل، نماز تراویح، کن لوگوں پر روزہ رکھنا فرض اور کن لوگوں کو اس کی رخصت ہے، یہ سب اہم و طویل موضوعات ہیں۔ اب چونکہ رمضان المبارک کو الوداع کہنے کا وقت آ گیا ہے تو درج ذیل سطور میں صرف اس ماہ مبارک میں ادا کئے جانے والے ایک اہم فریضے کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں جس کا ادا کرنا سب پر واجب ہے، اسے صدقہ فطر (فطرانہ) کہتے ہیں۔ صدقہ فطر کی اہمیت اس قدر زیادہ ہے کہ نبی اکرمؐ کی حدیث ہے کہ عید الفطر سے قبل پیدا ہونے والے ایک دن کے بچے کا فطرہ ادا کرنا بھی لازم ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے روزہ دار کو لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاک کرنے اور مساکین کو کھلانے کے لئے صدقہ فطر مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کہتے ہیں کہ ''ان (امیروں) کے مال میں سے سائل اور محروموں کا حق ہے'' اس لئے یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ غرباء و مساکین کو صدقہ فطر ادا کرنا ان پر کوئی احسان نہیں ہے۔ نبی اکرمؐ کی حدیث ہے کہ صدق الفطر ادا کرنا ہر غلام اور آزاد، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے ہر مسلمان پر فرض ہے (بحوالہ: صحیح بخاری)۔

نیز صدقہ فطر کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ یہ صدقہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں رمضان کا مبارک مہینہ عطاء فرمایا، اور روزہ رکھنے، قیام کرنے اور دیگر عبادات بجالانے کی توفیق بخشی کیونکہ یہ سب کچھ بغیر توفیق الٰہی کے ممکن نہ تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں میں سے ہر غلام، آزاد، مرد، عورت اور چھوٹے بڑے پر زکوٰۃ فطر (صدقہ فطر) کے طور پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دیا ہے۔ یہاں واضح رہے کہ صاع وزن کا پیمانہ نہیں بلکہ ماپ کا پیمانہ ہے، البتہ ایک صاع کی مقدار بعض اہل علم دو کلو چالیس گرام، بعض دو کلو سو گرام اور اکثر اہل علم پونے تین سیر یعنی تقریباً ڈھائی کلو بتلاتے ہیں، لہٰذا احتیاط اسی میں ہے کہ صدقہ فطر دیتے وقت صاع کا وزن ڈھائی کلو مانا جائے۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ صدقہ فطر صرف گندم کے ساتھ خاص ہے، جبکہ احادیث میں صدقہ فطر چار قسم کی چیزوں سے ادا کرنے کا ذکر ملتا ہے، ایک کشمش، دوسرا خشک کھجور، تیسرا جو اور چوتھا گندم۔ جبکہ ہر وہ مسلمان جس کی ملکیت میں پانچ چیزوں (سونا، چاندی، نقد رقم، مال تجارت اور ضرورت سے زائد اشیاء) میں سے کوئی ایک یا ان پانچوں کا مجموعہ ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے بہ قدر ہو، خواہ اس نصاب پر پورا سال گزرا ہو یا نہ گزرا ہو، تو اس پر اپنی طرف سے اور زیر کفالت نابالغ بچوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ مرد کے ذمے نابالغ اولاد کے علاوہ کسی اور رشتے دار مثلاً بیوی، بالغ اولاد، بہن، بھائی غرض کسی بھی دوسرے رشتے دار کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں اگرچہ یہ اس کے زیر کفالت ہی ہوں، البتہ بالغ اولاد اور بیوی کا فطرانہ ان سے اجازت لیے بغیر ادا کر دیا تو ادا ہو جائے گا بہ شرط یہ کہ بالغ اولاد اس کے عیال میں ہو۔ اسی طرح ماں کے ذمے بچوں کا صدقہ فطر لازم نہیں، خواہ وہ مال دار ہی کیوں نہ ہو۔ اگر عورت خود صاحب نصاب ہو تو صدقہ فطر کی ادائیگی کی خود ذمے دار ہے شوہر کے ذمے لازم نہیں، تاہم اگر شوہر بیوی کی طرف سے ادا کر دے تو صدقہ فطر ادا ہو جائے گا اور اگر عورت نصاب کی مالک نہیں تو اس پر صدقہ فطر واجب نہیں۔ جن لوگوں نے سفر یا بیماری کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے روزے نہیں رکھے، صدقہ فطر ان پر بھی واجب ہے اگر وہ صاحب نصاب ہیں۔ صدقہ فطر عید کا چاند نظر آنے کے بعد واجب ہوتا ہے اور اس کا وقت عید کی نماز تک رہتا ہے، البتہ صدقہ فطر کا بہتر وقت عید کی صبح نماز عید کے لئے جانے سے قبل ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا یہی وقت متعین فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فطرانہ سے متعلق حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نماز عید کی طرف جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے اور جو شخص نماز کے بعد ادا کرتا ہے تو اس کا شمار عام صدقات میں ہوگا، ہاں اگر کوئی مصلحت پیش نظر ہو تو دو ایک دن پہلے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ صدقہ فطر مستحق رشتے دار کو دینے کا دوہرا ثواب ہے ایک صلہ رحمی اور دوسرا وجوب کی ادائیگی۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے ان امیر افراد کو گندم پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ فطر ادا کرنا چاہیے۔ تا کہ زیادہ سے زیادہ غربا کی حاجت پوری ہو اور وہ عید کی مسرتوں اور خوشیوں میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ شریک ہو سکیں۔

طالبان نے افغانستان میں فیس بک بلاک کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا

کابل۔ 8/اپریل۔ ایم این این۔ افغانستان میں طالبان کے لیے ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے قائم مقام وزیر نجیب اللہ حقانی نے ہفتہ 6 اپریل کی رات طلوع نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں اعلان کیا کہ وزارت نے سوشل نیٹ ورک فیس بک کو بلاک کرنے کے منصوبے کو حتمی شکل دے دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے: ''طالبان عہدیدار نے کہا کہ فیس بک کو بلاک کرنے کے منصوبے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کے ملک کے نوجوانوں کو اس وقت تعلیم کی ضرورت ہے اور انہیں سوشل نیٹ ورکس میں مشغول نہیں ہونا چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا: ''ہمارے نوجوان اس حالت میں ہیں کہ وہ تعلیمی لحاظ سے کمزور ہیں اور ان میں سے اکثریت ناخواندہ ہے، پھر بھی وہ اپنا وقت ضائع کرتے رہتے ہیں اور کمپنی کے فائدے اور قوم کو نقصان پہنچانے کے لیے ان چیزوں پر پیسہ خرچ کرتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا: ''لہذا، اس معاملے کے لیے فیس بک کو محدود یا بلاک کرنے کے لیے ایک پالیسی تیار کی گئی ہے۔'' طالبان کے ٹیلی کمیونیکیشن کے قائم مقام وزیر نے اس پلان پر عمل درآمد کے ٹائم فریم کے بارے میں معلومات فراہم نہیں کیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب سے طالبان نے افغانستان میں اقتدار سنبھالا ہے، انہوں نے ملک میں آزاد اور آزاد میڈیا تک لوگوں کی رسائی پر وسیع پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ انہوں نے ان میڈیا آؤٹ لیٹس کی متعدد ویب سائٹس کو بلاک کر دیا ہے لیکن انہوں نے ابھی تک افغانستان میں فیس بک جیسے سوشل نیٹ ورکس کو بلاک کرنے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

روزنامہ ورقِ تازہ 3

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

09.April.2024

قرآن حکیم کو سمجھ کر تلاوت کریں اور دوسروں تک قرآنی تعلیمات کو پہنچائیں: نعیم الدین

حیدرآباد: 8/اپریل (راست) اللہ تعالی روزے داروں کیلئے تقوی کا اعلان فرماتے ہیں۔ جنہوں نے روزے رکھے، قرآن کی تلاوت کی، قرآن سنا، تراویح پڑھی اور لیلتہ القدر کی تلاش کی۔ تراویح میں ہم نے حفاظ سے عربی میں قرآن سنا اس کا اجروثواب بہت ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کو ہم کو قرآن اپنی زبان میں بھی پڑھنا چاہئے۔ قرآن ہم سے کیا کہتا ہے اور اس میں کیا پیغام ہے اس کو سمجھنے کیلئے یہ ضروری ہے۔ قرآن ہماری زندگیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ ایمان، نماز، روزہ، حج اور بندوں کے حقوق، اخلاق و کردار، ماں باپ کی خدمت، پڑوسیوں ورشتہ داروں کے حقوق اور حلال کمائی کی تعلیم دیتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ نے مسجد رفیع الدین ذکی فارم نظام میں جلسہ شب قدر سے کیا۔ انہوں نے حاضرین سے کہا کہ قران حکیم کے ہم پر پانچ حقوق ہے (۱) قرآن کو پڑھنا (۲) سمجھنا (۳) عمل کرنا (۴) غور وفکر کرنا اور دوسروں کو پہنچانا۔ ان حقوق کو ادا کرنا چاہئے۔ مساجد میں اس موقع پر بھی لوگ کم ہے تمام لوگ بازاروں اور عید کی تیاری میں مصروف ہے۔ شب قدر حاصل کرنے کی فکر کریں ورنہ پہلے عشرہ میں رحمت اور دوسرے عشرہ میں مغفرت مانگی تو محنت کی لیکن اصل وقت انعام لینے کا ہے جو کہ دوزخ سے نجات کا ہے جس کو ہم حاصل نہیں کر پار ہے ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام تمام فرشتوں کے ساتھ زمین پر پہنچے اور اعلانات کر رہے ہیں اور فیصلے سنا رہے ہیں لیکن یہ امت تو کاروبار اور عید کی تیاری میں لگی ہوئی ہے۔ زندگی بھر کئی رمضان المبارک آتے ہیں اس کے باوجود بھی ہمارے اندر کوئی تبدیلی نہیں آتی ہے، اس کا جائزہ لیں اور معاشرے کی اصلاح ضروری ہے نمازیوں اور روزے داروں کی تعداد بڑھانے کی فکر کریں۔ اپنے اپنے مساجد میں فجر کی نماز کے بعد مستحقین کیلئے ناشتہ کی اسکیم کا انتظام کریں۔ فجر کی نماز میں جمعہ کی طرح لوگ جمع ہوں تب ہی ہم کامیاب ہوسکتے ہیں اور اللہ کی رحمتیں ہم پر نازل ہوگی۔ امام مسجد نے دعا فرمائی اور عوام کی کثیر تعداد موجود تھی۔

ایشا امبانی نے چھاتی کے کینسر پر کتاب کا اجرا کیا

ممبئی، 8 اپریل، 2024۔ ایشا امبانی پیرامل نے چھاتی کی صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک منفرد کتاب "بینگ بریسٹ۔ اویئر وہاٹ ایوری وومین مسٹ نو" جاری کی۔ یہ کتاب سرا یچ این ریلائنس فاؤنڈیشن ہسپتال کے ڈاکٹر وجے ہری بھکتی لیکر آئے ہیں۔ سرا یچ این ریلائنس فاؤنڈیشن ہسپتال نے چھاتی کے کینسر پر ایک عالمی کانفرنس 'انڈیا بریسٹ میٹنگ 2024' کا انعقاد کیا تھا۔ اس کتاب کا اجرا اس کانفرنس میں کیا گیا۔ ایشا مبانی پیرامل، ڈائریکٹر، ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ، نے کہا کہ بیداری بڑھانے کے لیے اٹھایا گیا ہر قدم اور چھاتی کے کینسر کے خلاف جنگ میں ہر مدد کرنے والا ہاتھ مریضوں اور ان کے خاندانوں کے لیے امید کی کرن ہے۔ انڈیا بریسٹ میٹنگ 2024 میں ہم نے دنیا بھر سے ماہرین اور ان کے تجربات کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس سے چھاتی کے کینسر کے مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج کے معیار میں اضافہ ہوگا۔ خواتین میں ہونے والے کینسروں میں، سروائیکل کینسر خواتین کو سب سے زیادہ متاثر کرتا ہے۔ یہ ہندوستان سمیت دنیا کا سب سے عام کینسر ہے۔

سدبھاؤنا منچ، ڈسٹرکٹ اتھلیٹکس ایسوسی ایشن، ڈسٹرکٹ اسپورٹس ٹیچرز فیڈریشن اور اینگلو اردو ہائی اسکول کی جانب سے اجتماعی افطار

جلگاؤں: 8/اپریل (شیخ زیان احمد): جلگاؤں ڈسٹرکٹ اتھلیٹکس اسوسی ایشن، جلگاؤں ڈسٹرکٹ اسپورٹس ٹیچرس فیڈریشن، جلگاؤں سدبھاونا منچ اور اینگلو اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج جلگاؤں نے آج شہر کے اینگلو اردو ہائی اسکول میں "اجتماعی افطار" کا بڑے پر جوش انداز میں انعقاد کیا۔ مہاراشٹر اسٹیٹ ٹیچرس اسوسی ایشن کے سکریٹری اور ڈسٹرکٹ سیکنڈری کریڈٹ بینک کے صدر دادا صاحب ایس ڈی۔ بھیروڈ، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر رویندر نائک، ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر خلیل شیخ، اینگلو اردو ہائی اسکول انتظامیہ کے صدر حاجی اعجاز ملک، اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر عبدالکریم سالار، ڈی این کالج کے پرنسپل ڈاکٹر پی آر چودھری، ڈسٹرکٹ آرٹ ٹیچرس اسوسی ایشن کے سکریٹری ارونجی سپکالے، اینگلو اردو ہائی اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ، ڈسٹرکٹ اسپورٹس ٹیچرس فیڈریشن کے کارگزار صدر پرشانت کولہے، ضلع اتھلیٹکس اسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر۔ وجئے پاٹل، سدبھاونا منچ کے سکریٹری محمد سمیع صاحب، مہساود میں تھسپڑے ودیالیہ کے وائس پرنسپل گنیش بچھاؤ،، مشتاق مرزا وغیرہ بطور مہمانان موجود تھے۔ سید رفیق پٹوے سر نے تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز کیا اور ماہِ رمضان اور روزوں کی اہمیت کو بیان کیا، اعجاز ملک، عبدالکریم سالار، شری رویندر جی نائک نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اس کے مثبت اور خوش آئند نتائج کی امید ظاہر کی۔ ڈسٹرکٹ اسپورٹس ٹیچرس فیڈریشن کے سکریٹری راجیش جادھو سر نے پروگرام کی غرض و غائیت اور شکریہ ادا کئے۔ ضلع اتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے رکن پروفیسر اقبال مرزا، اقراء تھم کالج کے پرنسپل ڈاکٹر چاندخان پٹھان، پروفیسر وسیم مرزا، سابق سوپروائزر تاج الدین شیخ، ڈاکٹر آصف خان، آصف مرزا، شہباز شیخ، فیضان شیخ، مظفر شیخ نے قابل قدر تعاون دیا۔ اس پروگرام میں روزہ داروں کے ساتھ جلگاؤں ڈسٹرکٹ اتھلیٹکس ایسوسی ایشن، ڈسٹرکٹ اسپورٹس ٹیچرس فیڈریشن اور سدبھاونا منچ کے عہدیداران اور اراکین موجود تھے۔

رمضان مبارک اور عید مبارک !!

تحریر! جاوید اختر بھارتی

یقیناً عید الفطر خوشی کا دن ہے یوم الجزا بھی ہے اور یوم تشکر بھی ہے خوشی منانے کا بھی دن ہے اور خوشیاں بانٹنے کا بھی دن ہے لیکن حقیقی خوشی تو اسی کو حاصل ہوگی اور محسوس ہوگی جس نے رمضان مبارک کا روزہ رکھا ہوگا جس نے سحری وافطار کیا ہوگا جس نے تراویح کا اہتمام کیا ہوگا جس نے غرباء ومساکین کا خیال کیا ہوگا جس نے ایک ماہ میں تین تین فرائض پر عمل کیا ہوگا اسی کے لئے عید الفطر اللہ کی طرف سے اجرت ملنے کا دن ہے اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں اور جس نے مذکورہ تمام امور سے منہ موڑے رہا اور رمضان مبارک کے مہینے میں بھی پورے دن کھاتا پیتا رہا اس کی کوئی عید نہیں بلکہ اس کی تو زبردستی کی عید ہے حقیقت یہی ہے کہ اس کے لئے عام دن کی طرح ہی عید الفطر کا بھی دن ہے اللہ کرے کہ ہمیں بار بار رمضان مبارک کا مہینہ نصیب ہو ذکر و اذکار کی سعادت حاصل ہو اور اس کے نتیجے میں عید الفطر کا دن نصیب ہو،، عیدیں ہم بھی مناتے ہیں مگر آیئے کچھ بزرگان دین کے حالات پر نظر ڈالیں کہ انہوں نے کیسے عید منائی -سَیِّدُ نا عبدُ الرَّحمٰن بن عُمَرُ واَوْ زاعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ عِیْدُ الْفِطر کی شب دروازے پر دَستک ہوئی، دیکھا تو میرا ہمسایہ کھڑا تھا۔ میں نے پوچھا: کہو بھائی! کیسے آنا ہوا؟ اُس نے کہا: ''کل عید ہے لیکن خرچ کیلئے کچھ نہیں، اگر آپ کچھ عنایت فرمادیں تو عزت کے ساتھ ہم عید کا دِن گزارلیں گے۔'' میں نے اپنی بیوی سے کہا: ہمارا فلاں پڑوسی آیا ہے اُس کے پاس عید کیلئے ایک پیسہ بھی نہیں، اگر تمہاری رائے ہوتو جو پچیس دِرہم ہم نے عید کیلئے رکھ چھوڑے ہیں اس کو پیش کر دیں ہمیں اللہ تعالٰی اور دیدے گا۔ نیک بیوی نے کہا: بہت اچھا۔ چنانچہ میں نے وہ سب دِرہم اپنے ہمسائے کے حوالے کردیئے، وہ دُعائیں دیتا ہوا چلا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نے جونہی دروازہ کھولا، ایک آدمی آگے بڑھ کر میرے قدموں پر گر پڑا اور رو رو کر کہنے لگا: میں آپ کے والد کا بھاگا ہوا غلام ہوں، مجھے اپنی حرکت پر بہت ندامت لاحق ہوئی تو حاضر ہوگیا ہوں، یہ پچیس دینار میری کمائی کے ہیں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں قبول فرمالیجئے، آپ میرے آقا ہیں اور میں آپ کا غلام۔ میں نے وہ دِینار لے لئے اور غلام کو آزاد کردیا۔ پھر میں نے اپنی بیوی سے کہا: خدا رب ذوالجلال کی شان دیکھو! اُس نے ہمیں دِرہم کے بدلے دِینار عطا فرمائے،، (پہلے درہم چاندی کے اور دینار سونے کے ہوتے تھے-عید کے دِن چند حضرات مکانِ عالی شان پر حاضر ہوئے تو کیا دیکھا کہ امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُ نا عمر فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ دروازہ بند کرکے زَار وقطار رورہے ہیں۔ لوگوں نے حیران ہوکر عرض کیا: یاامیرَ الْمُؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ! آج تو عید ہے جو کہ خوشی منانے کا دِن ہے، خوشی کی جگہ یہ رونا کیسا؟ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آنسو پونچھتے ہوئے فرمایا: "هٰذَا يَوْمُ الْعِيْدِ وَهٰذَا يَوْمُ الْوَعِيْدِ" یعنی یہ عید کا دِن بھی ہے اور وَعید کا دِن بھی۔ جس کے نَماز وروزے مقبول ہوگئے بلاشبہ اُس کے لئے آج عید کا دِن ہے، لیکن جس کے نَماز وروزے رَد کرکے اُس کے منہ پر ماردیئے گئے اُس کیلئے تو آج وَعید کا دِن ہے (مزید انکسار اُفرمایا:) اور میں تو اس خوف سے رو رہا ہوں کہ آہ! "اَنَا لَا اَدْرِیْ اَ مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ اَمْ مِنَ الْمَطْرُوْدِیْنَ" یعنی مجھے یہ معلوم نہیں کہ میں مقبول ہوا ہوں یا رَد کردیا گیا ہوں خوب غور فرمایئے! وہ فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جن کو مالک جنت، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے اپنی حیاتِ ظاہری ہی میں جنت کی بشارت عنایت فرمادی تھی۔ اُن کے خوف وخشیت کا تو یہ عالم ہو اور ہم جیسے نکمے اور باتونی لوگوں کی یہ حالت ہے کہ نیکی کے ''ن'' کے نقطے تک تو پہنچ نہیں پاتے مگر خوش فہمی کا حال یہ ہے کہ ہم جیسا نیک اور پارسا تو شاید اب کوئی رہا ہی نہیں! اِس رِقت انگیز حکایت سے اُن لوگوں کو خصوصاً درسِ عبرت حاصِل کرنا چاہئے جو اپنی عبادات پر ناز کرتے ہوئے پھولے نہیں سماتے اور بلا مصلحت شرعی اپنے نیک اعمال مَثلاً نَماز، روزہ، حج، مساجد کی خدمت، خلقِ خدا کی مدد اور سماجی فلاح وبہبود وغیرہ وغیرہ کاموں کا ہر جگہ اعلان کرتے پھرتے، ڈھنڈورا پیٹتے نہیں تھکتے، بلکہ اپنے نیک کاموں کی مَعَاذَ اللہ اخبارات ورَسائل میں تصاویر تک چھپوانے سے گریز نہیں کرتے۔

شہزادے کی عید

امیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُ نا عمر فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک مرتبہ عید کے دِن اپنے شہزادے کو پرانی قمیص پہنے دیکھا تو رَو پڑے، بیٹے نے عرض کی: پیارے اباجان! کیوں رورہے ہیں؟ فرمایا: میرے لال! مجھے اَندیشہ ہے کہ آج عید کے دِن جب لڑکے تمہیں اس پرانی قمیص میں دیکھیں تو کہیں تمہارا دِل نہ ٹوٹ جائے! بیٹے نے جواباً عرض کیا: دِل تو اُس کا ٹوٹے جو رِضائے اِلٰہی کے کام میں ناکام رہا ہو یا جس نے ماں یا باپ کی نافرمانی کی ہو، مجھے اُمید ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی رضامندی کے طُفیل اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے گا۔ یہ سن کر حضرتِ عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے شہزادے کو گلے لگایا اور اُس کیلئے دُعا فرمائی

شہزادیوں کی عید

امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُ نا عمر بن عبدُ العزیز رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خدمت میں عید سے ایک دِن قبل آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہزادیاں حاضر ہوئیں اور بولیں: ''ابو جان! عید کے دِن ہم کون سے کپڑے پہنیں گی؟'' فرمایا: ''یہی کپڑے جو تم نے پہن رکھے ہیں، انہیں دھل لو کل پہن لینا!'' ''نہیں! ابو جان! ہمیں نئے کپڑے بنوا دیجئے''، بچیوں نے ضد کرتے ہوئے کہا۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ''میری بچیو! عید کا دِن اللہ ربُّ العزّت کی عبادت کرنے، اُس کا شکر بجالانے کا دِن ہے، نئے کپڑے پہننا ضروری تو نہیں!'' ''ابو جان!! آپ کا فرمانا بیشک دُرست ہے لیکن ہماری سہیلیاں ہمیں طعنے دیں گی کہ تم امیرُ الْمُؤمنین کی لڑکیاں ہو اور عید کے روز بھی وُہی پرانے کپڑے پہن رکھے ہیں!'' یہ کہتے ہوئے بچیوں کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ بچیوں کی باتیں سن کر امیرُ الْمُؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا دِل بھی پسیج گیا۔ خازِن (وزیرِ مالیات) کو بلا کر فرمایا: ''مجھے میری ایک ماہ کی تنخواہ پیشگی لادو۔'' خازِن نے عرض کی: ''حضور! کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ ایک ماہ تک زندہ رہیں گے؟'' فرمایا: ''جزاکَ اللہ! بے شک! تم نے صحیح اور عمدہ بات کہی۔'' خازِن چلا گیا۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بچیوں سے فرمایا: ''پیاری بیٹیو! اللہ و رَسُول کی رِضا پر اپنی خواہشات قربان کردو-

یہ تھا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بزرگان دین کا طریقہ جو عالم اسلام و عالم انسانیت کے لئے مشعل راہ ہے اور راہ نجات ہے،، ان سارے واقعات کی روشنی میں دیکھا جائے تو رمضان مبارک کا مہینہ مسلمانوں کے لئے امتحان تھا اب اس کے نتائج برآمد ہونے کا وقت ہے چار دن سگریٹ نوشی کرنے والا کہتا ہے کہ سگریٹ پینے کی عادت پڑ گئی باتوں باتوں میں ہنسنے والا کہتا ہے کہ مجھے عادت پڑ گئی چار دن دنیا کے لوازمات حاصل کرنے والا اور کھانے والا کہتا ہے کہ مجھے اچھے سے اچھا کھانے پینے کی عادت پڑ گئی اب تیرا نتیجہ بتائے گا کہ ایک مہینہ روزہ رکھ کر تجھے غرباء ومساکین کے حالات کا احساس ہونے کی عادت پڑی کہ نہیں، ایک مہینہ نماز پڑھ کر تجھے نماز کی عادت پڑی کہ نہیں، ایک مہینہ قرآن سننے اور تلاوت کرنے کے بعد تجھے تلاوتِ قرآنِ حکیم کی عادت پڑی کہ نہیں اگر یہ ساری خصوصیات جس کے اندر نظر آئیں تو سمجھو کہ اس کی زندگی میں انقلاب آگیا اور معاملہ اس کے برعکس ہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ ایک مہینہ رمضان مبارک کے اثرات بھی زندگی پر مرتب نہیں ہوئے-

رمضان میں ایکسپو اور شاپنگ کا بدلتا رجحان افسوسناک: دستگیر نواز

حیدرآباد: 8/اپریل (راست) دستگیر نواز (جنرل سکریٹری فاضلہ نیاز ایجوکیشنل سوسائٹی وملکہ تاج فاؤنڈیشن) نے اپنے شدید غصہ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے صحافتی بیان میں کہا کہ سوشل میڈیا پر گشت کرتی ہوئی بیہودہ خبروں اور بظاہر نظر آنے والی انتہائی ناقابل دید مناظر جو کہ اس پر متبرک مہینہ میں خاص طور پر آخری دہے میں رمضان المبارک کے نام سے منسوب کرتے ہوئے شاپنگ کے نام پر جو ماحول برپا کیا جارہا ہے اس سے نہ صرف رمضان المبارک کا تقدس پامال ہورہا بلکہ سارے عالم میں حقیقی حیدرآبادیوں کے عزت نفس، ایمان وعمل پر بھی طرح طرح کے سوالات پیدا ہورہے ہیں۔ کیا ہم اتنے بے حس ہوگئے ہیں کہ کیا ہمیں موت یاد نہیں رہی، کیا میدان حشر میں کئے جانے والے سوال وجواب کا ڈر نہیں رہا؟، میں اپنے رنجیدہ دل سے ان تمام تنظیموں کے ذمہ داروں سے چاہے وہ مذہبی، سماجی، ثقافتی اور سیاسی سبھی سے التماس کرتا ہوں کہ جنگی خطوط پر اس طرح کی تمام سرگرمیوں پر روک لگانے کے لئے سخت سے سخت قدم اٹھائیں تاکہ آنے والی نسلوں کو شیطانی شکنجے سے محفوظ رکھا جاسکے ورنہ روز قیامت یقیناً اس تعلق سے پوچھ ہوگی۔

جلسہ عید میلاپ اور مشاعرہ

حیدرآباد: 8/اپریل (راست) صدر اسوسی ایشن آف اردو ڈیولپمنٹ تمیز الدین احمد کی اطلاع کے بموجب اردو گھر مغلپورہ میں 14 اپریل بروز اتوار، 3 بجے دن جلسہ عید میلاپ ومشاعرہ کا اہتمام عمل میں لایا جارہا ہے۔ تمیز الدین احمد صدارتی خطاب کریں گے۔ جلسہ سے مولانا شیخ طاہر حسامی (خلیفہ مولانا عاقل)، پروفیسر مجید بیدار، مولانا نادر المسدوسی، آصف پاشاہ،، قاضی سراج الدین، ڈاکٹر اعجاز الزماں، عتیق الرحمن، مولانا نصیر حسامی ورنگلی اور ڈاکٹر جہانگیر احساس خطاب کریں گے۔ مولانا نصیر الدین کی نظامت ہوگی۔ جلسہ کا آغاز فاروق بدر کی تلاوت کلام پاک، مولانا عبدالقادر شرفی کی حمد باری تعالی اور مولانا رفیق مدراسی کی نعت شریف سے ہوگا۔ مشاعرہ میں کسی کو بھی اپنا یا اپنا پسندیدہ کسی بھی شاعر کا کلام سنانے کی عام اجازت رہے گی۔ الہامی برادرس سلام بحضور کائنات حضرت محمد مصطفی صلعم پیش کریں گے۔ تمیز الدین احمد کی دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آئے گا۔

18 ہزار بچوں نے وانکھیڑے میں بڑھایا ممبئی انڈینز کا حوصلہ

ایجوکیشن اینڈ سپورٹس فار آل اقدام نے 2 کروڑ 20 لاکھ سے زیادہ بچوں کی زندگیوں کو چھوا

ممبئی، 08 اپریل، 2024۔ ممبئی انڈینز نے آئی پی ایل میں اس سیزن کی اپنی پہلی جیت درج کی۔ دہلی کیپٹلز کے خلاف ممبئی انڈینز کی یہ جیت اس لیے بھی خاص تھی کیونکہ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ممبئی کے کونے کونے سے 18,000 بچے ممبئی انڈین ٹیم کے لیے داد دے رہے تھے۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کی پہل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس فار آل یعنی ای ایس اے سے وابستہ ان بچوں کو اس کرکٹ میچ سے لطف اندوز ہونے کے لیے خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ اس سنسنی خیز جیت کے بعد ممبئی انڈینز کی مالک نیتا ایم امبانی نے کرکٹ کے بھگوان سچن ٹنڈولکر سے بات کی۔ ایجوکیشن اینڈ سپورٹس فار آل کے موضوع پر بات کرتے ہوئے، نیتا امبانی نے کہا، "آج مختلف این جی اوز کے 18000 بچے سٹینڈز میں میچ دیکھ رہے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ کھیل امتیازی سلوک نہیں کرتے اور ٹیلنٹ کہیں سے بھی آسکتا ہے۔ ممکن ہے ان بچوں میں سے کوئی ایک کھیل کے عروج پر پہنچ جائے۔ مجھے امید ہے کہ وہ بہت سی یادوں اور اپنے خوابوں پر یقین کرنے کی طاقت کے ساتھ واپس جائیں گے۔ سچن ٹنڈولکر وانکھیڈے اسٹیڈیم کی اپنی پہلی یادوں کے بارے میں بات کی کہ کیسے انہیں اب بھی سب کچھ یاد ہے۔ سچن نے کہا، "بچے میرے لیے مستقبل ہیں۔ اگر ہم بہتر کل چاہتے ہیں تو ہمیں آج کام کرنا ہوگا۔ محترمہ امبانی کی رہنمائی میں، ریلائنس فاؤنڈیشن نے دنیا بھر میں بہت سے بچوں کو مواقع فراہم کیے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے میدان میں بھی یہ کام کرتی رہیں گی۔ نیتا امبانی نے ایجوکیشن اینڈ سپورٹس فار آل کے بارے میں کہا کہ "ہم نے 14 سال پہلے ایجوکیشن اینڈ سپورٹس فار آل شروع کیا تھا اور یہ پورے ہندوستان میں 2 کروڑ 20 لاکھ بچوں تک پہنچ چکا ہے۔ سچن کی طرح میرا بھی ماننا ہے کہ ہر بچے کو کھیلنے اور تعلیم حاصل کرنے کا حق ہونا چاہیے۔ بچے کھیل کے میدان میں اتنا ہی سیکھتے ہیں جتنا وہ کلاس رومز میں سیکھتے ہیں۔ کھیل انہیں نظم و

یاجوج ماجوج اور انہیں 'روکنے والی' دیوار کا تصور کیا ہے؟

وقار مصطفیٰ

'وہ جو دیوار نہ چاٹ سکے۔۔۔' انسانوں میں لالچ اور مکاری کے موضوع پر یہ تمثیلی افسانہ مصنف انتظار حسین کا ہے۔ اس کے مرکزی کردار یاجوج اور ماجوج ہیں۔ جس دیوار کو وہ چاٹ چاٹ کر ختم کرنا چاہتے ہیں، اسے ادب میں سد سکندری کہا جاتا ہے۔ مجازی معنوں میں کہیں تو ایسی دیوار یا روک جو نہایت مضبوط اور مستحکم ہو۔ سکندر یونانی سے اس دیوار کے جُڑنے کی روایات بہت کم ہیں کیونکہ اسلام کی مقدس کتاب قرآن میں لکھا ہے کہ یہ دیوار ذوالقرنین نے بنائی جو ابوالکلام آزاد اور بہت سے اور شارحینِ قرآن کے مطابق سائرس اعظم کا لقب ہے۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا سے منسلک رچرڈ این فرائے کی تحقیق ہے کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے 590 سے 580 برس پہلے پیدا ہونے والے سائرس اعظم نے آخمینی سلطنت کی بنیاد رکھی جس کا مرکز فارس تھا۔ سائرس ان کا نام تھا یا لقب، واضح نہیں لیکن فرائے کہتے ہیں کہ 'وہ ایک روادار اور مثالی بادشاہ تھے۔' بائبل میں ان کا ذکر 'بابل میں قید یہودیوں کو آزاد کروانے والے' کے طور پر کیا گیا۔ عبرانی اور عربی میں 'قرن' کا معنی سینگ ہے۔ پس 'ذوالقرنین' کا مطلب ہوا 'دو سینگوں والے'۔ یہ ان کے جنگی خود یا ہیلمٹ کی جانب اشارہ ہے۔ آزاد لکھتے ہیں کہ ذوالقرنین کا سراغ بنی اسرائیل کے نبی دانیال کی کتاب میں ملتا ہے جس میں انھوں نے خواب میں دو سینگوں والے بکرے کو پوری دنیا فتح کرتے دیکھا تھا جو حضرت دانیال کے ہم عصر سائرس اعظم تھے۔ ایک آیت کے مطابق ذوالقرنین کو اللہ نے براہِ راست مخاطب کیا اور شروع کے مفسرین انھیں نبی قرار دیتے ہیں۔ بعد میں آنے والے ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد حافظ ابن کثیر بھی اسی تفسیر کی تائید کرتے ہیں۔ اب یہ جان لیتے ہیں کہ ذوالقرنین نے وہ دیوار کیوں بنائی جسے بہت سے مفسرینِ قرآن نے سدِ ذوالقرنین کہا۔

دیوار کیوں بنائی گئی

اپنی فتوحات کے زمانے میں ذوالقرنین ایک ایسی جگہ پہنچے جہاں قرآن کے مطابق پہاڑوں کے پیچھے ایک ایسی قوم آباد تھی جو کسی کی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ کسی مترجم کے ذریعے وہ گفتگو ہوئی ہوگی جس کا احوال قرآن کی اٹھارہویں سورہ الکہف کی آیات کے اس ترجمے میں ہے: 'ان لوگوں نے کہا ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کردیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان میں ایک دیوار کھینچ دیں۔'' ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے مجھے بخشا، وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو۔ میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا۔ 'تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کردیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان میں (کا حصہ) برابر کردیا۔ اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک) کر آگ کردیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔'' پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔' اسلام سے پہلے آنے والے مذاہب کے پیروکاروں میں بھی اس واقعے کے حوالے سے روایت موجود تھی۔ محقق میٹ سٹیفن بتاتے ہیں کہ یاجوج اور ماجوج سے منسلک سب سے اہم روایتوں میں سے ایک سدِ سکندری کی روایت تھی۔ سکندر یونانی نے دیوار ان 'غیر مہذب اور وحشی لوگوں' کو آخری وقت تک قید کرنے کے لیے بنائی تھی۔ اب مذہب اور روایات کے ذریعے دیکھتے ہیں کہ یہ 'غیر مہذب اور وحشی لوگ' کون ہیں۔

گوگ میگوگ، یاجوج اور ماجوج کون ہیں؟

میٹ سٹیفن کی انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کے لیے تحقیق ہے کہ عبرانی بائبل میں 'گوگ' (جوج) وہ ہے جس کے اسرائیل پر حملہ آور ہونے کی پیشگوئی کی گئی اور 'میگوگ' (ماجوج) وہ سرزمین ہے جہاں سے وہ آیا۔ (اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے جو یہود کے بارہ خانوادوں (اسباط) کے جد اعلیٰ ہیں (انھی کی نسبت سے یہود بنی اسرائیل کہلاتے ہیں۔) مسیحی صحیفوں (نیا عہد نامہ) میں، گوگ اور میگوگ کو خدا کے لوگوں کے خلاف بری طاقتیں کہا گیا۔ امریکہ میں غامدی سینٹر آف اسلامک لرننگ ڈیلس سے منسلک محقق نعیم احمد بلوچ کے مطابق اکثر الہامی روایات پر یقین رکھنے والے محققین کے نزدیک یہ حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد ہیں۔ بلوچ کہتے ہیں کہ یاجوج ماجوج کوئی مافوق الفطرت قوم نہیں۔ 'یہ یورپ اور ایشیا کے سنگم (موجودہ ترکی) میں آباد ہوئے۔ مرکزی تہذیبی روایات سے دور ہونے کی وجہ سے ان قبائل نے لوٹ مار، شکار اور غارت گری کو اپنا پیشہ بنایا۔' پانچ سو سے چھ سو قبل مسیح کے درمیان یہ قبائل قفقاز کے علاقے کے لوگوں کے لیے دردِ سر بن گئے۔ تب اس وقت کے ایک عادل بادشاہ ذوالقرنین، جو ابوالکلام آزاد سمیت متعدد محققین کے نزدیک سائرس اعظم تھے، نے ایک دھاتی دیوار ایک درے کو بند کرنے کے لیے بنائی۔' اس سے ان کی غارت گری سے نجات مل گئی۔ اس واقعے کی تفصیل ہمیں قرآن کی سورۃ کہف میں ملتی ہے۔' ابوالکلام آزاد ترجمان القرآن میں لکھتے ہیں کہ یاجوج اور ماجوج کے نام پہلی بار عہد نامہ عتیق میں آئے ہیں۔ اس کے بعد یہ نام ہمیں مکاشفاتِ یوحنا میں بھی ملتے ہیں۔ اسلامی سکالر جاوید احمد غامدی کے مطابق یہ دونوں حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں جو ایشیا کے شمالی علاقوں میں آباد ہوئی۔ 'پھر انھی کے بعض قبائل یورپ پہنچے اور اس کے بعد امریکہ اور آسٹریلیا کو آباد کیا۔' 'صحیفۂ حزقی ایل میں ان کا تعارف روس، ماسکو اور بالسک کے فرماں روا کی حیثیت سے کرایا گیا۔'

روایت ہے کہ 'اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدم زاد، جوج کی طرف جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور توبل کا فرماں روا ہے متوجہ ہو اور اس کے خلاف نبوت کر۔' (حزقی ایل 38:1-2) 'پس اے آدم زاد تو جوج کے خلاف نبوت کر اور کہہ: خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ اے جوج، روش، مسک اور توبل کے فرماں روا، میں تیرا مخالف ہوں اور میں تجھے پھرا دوں گا اور تجھے لیے پھروں گا اور شمال کی دور اطراف سے چڑھا لاؤں گا۔' (حزقی ایل 39:1-2) یوحنا کے مکاشفہ (20:7-10) میں یاجوج اور ماجوج ناموں کا اطلاق شیطانی قوتوں پر ہوتا ہے جو وقت کے اختتام پر عظیم جدوجہد میں شیطان کے ساتھ شامل ہوں گی۔ گوگ اور میگوگ کے بارے میں بائبل کے حوالہ جات بعد کے مفسرین کی توجہ کا مرکز بن گئے جنھوں نے انھیں مخصوص افراد اور مقامات کے ساتھ جوڑنے کی بار بار کوشش کی۔ یہودیوں اور مسیحیوں دونوں کی قیامت سے متعلق کتابوں اور دیگر ایسی تحریروں میں، ان کی شناخت اسرائیل کے دس گمشدہ قبائل سے بھی کی گئی۔ سٹیفن کے مطابق بائبل میں گوگ اور میگوگ کے حوالے اگرچہ نسبتاً کم ہیں لیکن انھوں نے قیامت سے متعلق ادب اور قرون وسطیٰ کے قصے کہانیوں میں ایک اہم مقام حاصل کیا۔ تواریخ 4:5 میں یاجوج کی شناخت یوئیل نبی کی اولاد کے طور پر کی گئی جسے خدا نے 'اسرائیل کی سرزمین کو فتح کرنے کے لیے بلایا۔' (تواریخ کی کتاب کے دو حصے ہیں۔ تواریخ کے مولف علمائے یہود کے مطابق عزرا ہیں اور متعدد راسخ العقیدہ مسیحی علما بھی اس نظریہ سے متفق ہیں۔ یہ دونوں کتابیں 450 قبل مسیح سے 425 قبل مسیح کے درمیان تالیف کی گئیں۔ ان کتابوں میں بعض ایسے ماخذوں کا ذکر موجود ہے جو شاہان یہوداہ اور شاہان اسرائیل کے واقعات پر مشتمل تھے جن کی مدد سے عزرا نے ان کتابوں کی تالیف کی۔ ان کتابوں کے بعض واقعات سموئیل اور سلاطین کی کتابوں میں لکھے واقعات سے ملتے جلتے ہیں لیکن مولف نے اپنی اس تالیف میں کئی اور ماخذوں کے نام بھی درج کیے ہیں جو بائبل میں شامل نہیں۔) اس میں مزید ہے کہ 'دنیا بھر کی افواج کے ایک عظیم اتحاد کے ساتھ، یاجوج اور اس کی پوری فوج اسرائیل پر زمین کو ڈھانپنے والے بادل کی طرح حملہ کریں گے اور شہروں کو تاراج کریں گے اور لوٹ مار کریں گے۔' مکاشفہ یوحنا میں لکھا ہے: 'شیطان 1,000 سال تک جکڑے رہنے کے بعد رہا ہو جائے گا اور خدا کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا۔ وہ نکلے گا اور دنیا کی قوموں یاجوج اور ماجوج کو دھوکہ دے گا اور ان کو بڑی تعداد میں اکٹھا کر کے سینٹس اور خدا کو پسند شہر یروشلم پر حملہ کرے گا۔' اینٹی کرائسٹ، ضدِ مسیح یا دجال اور آخری شہنشاہ کے قرون وسطیٰ کے قصوں میں بھی ہے کہ یاجوج اور ماجوج کا شیطان کی فوجوں کے ساتھ اتحاد ہوگا۔ اور پیشگوئیاں ہیں کہ یاجوج اور ماجوج، دجال سے پہلے اس کے آنے کی علامت کے طور پر دجال کے زیرِ قیادت ظلم وستم میں حصہ لیں گے یا آخری فیصلے سے پہلے کی جدوجہد میں دجال کی شکست کے بعد ابھریں گے۔ ماہر الہیات، فیور کے یوآخم کے مطابق، گوگ 'آخری دجال' ہے۔ یوآخم کے خیال میں گوگ آخری فیصلے سے بالکل پہلے آئے گا لیکن صرف پہلے کے دجال کی شکست اور ہزار سالہ امن کے دور کے بعد۔

اسلام میں یاجوج ماجوج سے متعلق کیا تصورات ہیں؟

اسلامی تعلیمات میں یاجوج اور ماجوج دو دشمن، بدعنوان قوتیں ہیں جو دنیا کے خاتمے سے پہلے زمین کو تباہ کردیں گی۔ ان کا تذکرہ اسلام کی مقدس کتاب قرآن کی سورتوں 18 (کہف) اور 21 (الانبیا) میں کیا گیا ہے۔ قرآن کے مطابق یاجوج اور ماجوج سے خوفزدہ کچھ لوگوں نے ذوالقرنین کو یاجوج اور ماجوج کو روکنے کے لیے دیوار تعمیر کرنے پر آمادہ کیا۔ اس دیوار سے نہ تو پار اترا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس میں نقب لگائی جاسکتی ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی ایک حدیث ہے کہ وہ ہر رات فرار ہونے کی کوشش میں دیوار کے نیچے کھودتے ہیں، مگر ہر صبح یہ معلوم ہوتا ہے کہ دیوار اللہ (خدا) نے بحال کردی۔ بعد کی کچھ روایات یاجوج اور ماجوج کی تصویر کو وسعت دیتی ہیں، ان کی مختلف وضاحتیں فراہم کرتی ہیں۔ سٹیفن کہتے ہیں کہ ان روایات کے مطابق کچھ یاجوج اور ماجوج دیودار کی طرح لمبے ہیں اور کچھ اپنے کانوں کو خود پر لپیٹ لیتے ہیں۔ غامدی کہتے ہیں کہ یوحنا کے مکاشفہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے خروج کی ابتدا پیغمبر اسلام کی بعثت کے ایک ہزار سال بعد کسی وقت ہوگی۔ اس زمانے میں یہ زمین کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہوں گے۔ اور جب ہزار برس پورے ہوچکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا اور ان قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف ہوں گی، یعنی جوج وماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لیے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی۔' (مکاشفہ 20: 7-9) سورہ کہف میں بیان کیے گئے مکالمے کے آخری حصے میں ذوالقرنین کے الفاظ ہیں کہ 'یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کردے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔' اگلے حصے میں قرآن کے الہامی الفاظ ہیں: (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کرلیں گے۔ نعیم بلوچ کہتے ہیں کہ قرآن میں یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ قبائل جب اس دیوار کو توڑ ڈالیں گے یا چاٹ جائیں گے تو قیامت قریب ہوگی۔ البتہ ان کا کہنا ہے کہ قرآن کی ایک دوسری سورت الانبیا میں قربِ قیامت کی نشانی کے طور پر کہا گیا کہ جب دنیا بھر کی یاجوج ماجوج یعنی یافث کے بیٹوں کی نسل کا تسلط قائم ہوجائے گا تو قیامت قریب ہوگی۔ 'اور ممکن نہیں کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا ہو وہ پھر پلٹ سکے یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیے جائیں گے اور ہر بلندی سے وہ نکل پڑیں گے اور وعدۂ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آنے لگے گا تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی جنھوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے بلکہ ہم خطا کار تھے۔' (سورہ الانبیا آیات 95 تا 97) ابوسعید خدری سے پیغمبر اسلام کی حدیث روایت ہے کہ: یاجوج وماجوج کے خروج کے بعد بھی بیت الحرام کا حج اور عمرہ ہوتا رہے گا۔ غامدی اس سے یہ مطلب اخذ کرتے ہیں کہ یاجوج وماجوج کا فتنہ اگرچہ بہت بڑا ہوگا لیکن اس زمانے میں بھی اللہ کے بندے موجود رہیں گے جو اِن مراسم عبودیت کو اپنے پروردگار کے لیے قائم رکھیں گے۔ اس میں مبتلا ہوکر ہر شخص خدا کے دین سے برگشتہ نہیں ہوجائے گا۔ سٹیفن لکھتے ہیں کہ اسلامی روایات کے مطابق وہ قدیم دنیا کے شمال مشرق میں بڑی تعداد میں اختتام کی علامت کے طور پر نمودار ہوں گے، پھر جنوب کی طرف بڑھیں گے، دجلہ اور فرات کے دریاؤں یا گلیل کے سمندر کا پانی پییں گے اور راستے میں سب کو مار ڈالیں گے۔ جب ان کے تیروں کے لیے کوئی انسانی ہدف باقی نہیں رہے گا، یاجوج اور ماجوج آسمان کو تباہ کرنے کی امید میں آسمان پر تیر انداز ہوں گے۔ بلوچ کے مطابق الہامی مذاہب کی روایات پر یقین رکھنے والے محققین کے نزدیک روس، چین، انڈیا اور یورپ کی قومیں اصل میں یافث ہی کی اولاد ہیں اور دنیا کے خاتمے کے وقت انھی قوموں کو عروج حاصل ہوگا۔

یاجوج ماجوج کا خاتمہ کیسے ہو گا؟

لیکن پھر ہر عروج کی طرح برائی کے اس عروج کو بھی زوال ہوگا۔ تواریخ میں ہے کہ 'خدا خوفناک قدرتی آفات بھیجے گا جو یاجوج اور اُس کی افواج کو تباہ کردے گی۔ یاجوج کی شکست خدا کی عظمت اور تقدس کو ظاہر کرے گی اور خدا اور اس کے لوگوں کے درمیان اچھے تعلقات بحال کرے گی۔' یوحنا کے مکاشفہ کے مطابق ان کا فساد جب انتہا کو پہنچے گا تو ایک آگ آسمان سے اترے گی اور قیامت کا زلزلہ برپا ہوجائے گا۔ مکاشفہ میں لکھا ہے کہ خدا ان کو تباہ کرنے کے لیے آسمان سے آگ بھیجے گا (اور آسمان پر سے آگ نازل ہوکر انھیں کھا جائے گی) اور پھر آخری فیصلہ برپا کرے گا۔ اسلامی روایات ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں پر کیڑے ڈالے گا جو ان کے کان اور ناک کو بھر دیں گے، اس طرح وہ ہلاک ہوجائیں گے۔

مشرقی ترکستان کی صورتحال عالمی تشویش کی باعث ہے

جلاوطن مشرقی ترکستان حکومت کے وزیر خارجہ کا بیان

لندن - 8/اپریل۔ ایم این این۔ مشرقی ترکستان حکومت میں جلاوطنی (ای ٹی جی ای) کے وزیر خارجہ صالح حیدر نے ہفتے کے روز ایشین ہیومن رائٹس فورم کے زیر اہتمام ایک ورچوئل بحث میں حصہ لیا، جس میں ایشیائی ممالک میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ صالح حیدر نے اجلاس کے دوران اپنے بیان میں اس بات پر زور دیا کہ صورت حال ایک عالمی تشویش ہے جس پر فوری بین الاقوامی توجہ اور اقدام کی ضرورت ہے۔ مشرقی ترکستان کی صورتحال صرف علاقائی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایک عالمی تشویش ہے جو عالمی برادری کی فوری بین الاقوامی توجہ اور کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ مشرقی ترکستان، وسطی ایشیا کے قلب میں واقع ایک مقبوضہ ملک ہے، جس کی تاریخ 6000 سال سے زیادہ ہے۔ حیدر نے مزید کہا، "بدقسمتی سے، یہ وراثت 1876 سے خطرے میں ہے، جب مانچو کنگ سلطنت نے 1876 میں مشرقی ترکستان پر حملہ کیا اور اس کے بعد 1884 میں اس کا الحاق کرلیا، مشرقی ترکستان کا نام بدل کر سنکیانگ رکھ دیا گیا، جس کا چینی زبان میں ترجمہ نیا علاقہ ہے۔ تاہم، مشرقی ترکستان کے لوگوں نے اپنی آزادی کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے اپنی جدوجہد کو کبھی ترک نہیں کیا۔ انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ مشرقی ترکستان کے عوام کو 70 سال سے زائد عرصے سے چینی حکومت کی جانب سے نوآبادیات اور نسل کشی کی وحشیانہ مہم کا سامنا ہے۔ "گزشتہ 74 سالوں سے، مشرقی ترکستان کے لوگوں نے چینی حکومت کی طرف سے نوآبادیات، نسل کشی اور قبضے کی ظالمانہ مہم کو برداشت کیا ہے۔ نسل کشی کی ان مہمات میں بڑے پیمانے پر حراست، جبری نس بندی، منظم عصمت دری، اعضا کی کٹائی، تشدد، جبری غلامی اور جبری تعلیم شامل ہیں۔ اس وقت، ہمارے لاکھوں لوگ حراستی کیمپوں میں بند ہیں، جب کہ لاکھوں مزید افراد کو علیحدگی کے نام نہاد جرائم یا محض جیلوں میں رہنے کی وجہ سے سرکاری سزائیں دی گئی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت آٹھ لاکھ سے زائد بچے زبردستی اپنے خاندانوں سے الگ ہیں۔ "ایک ہی وقت میں، ہمارے 890,000 سے زیادہ بچے اس وقت اپنے خاندانوں سے زبردستی الگ ہوکر سرکاری اداروں یا حراستی کیمپوں میں ڈالے گئے ہیں جن کا مقصد ان کی شناخت کو مٹانا اور انہیں ان چیزوں میں ضم کرنا ہے جو بنیادی طور پر نام نہاد وفادار چینی شہری ہیں، جیسا کہ چینی۔ ای ٹی جی ای کے وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ مساجد اور دیگر مذہبی مقامات کو بھی تباہ کردیا گیا ہے اور ملک میں اسلام یا کسی دوسرے مذہب پر عمل کرنا جرم ہے۔ بدقسمتی سے ہماری مذہبی اور ثقافتی شناخت بھی محاصرے میں ہے۔ 16000 سے زائد مساجد اور دیگر مذہبی مقامات کو تباہ کیا گیا ہے۔ مشرقی ترکستان میں اس معاملے کے لیے اسلام یا کسی اور مذہب پر عمل کرنے کو موثر طریقے سے جرم قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہزاروں علماء اور دانشوروں کو 15 سال سے لے کر عمر قید تک کہیں بھی قید کی سزا سنائی گئی ہے کیونکہ وہ محض ہمارے مذہب پر عمل کرنے کی وکالت کرتے ہیں۔

ناندیڑ لوک سبھا کے لیے 23 امیدوار میدان میں

43 امیدواروں نے اپنی درخواستیں واپس لے لیں

ناندیڑ: 8/اپریل (ورق تازہ نیوز) 16- ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کی جانچ پڑتال میں 66 اہل امیدواروں میں سے کل 43 امیدواروں نے اپنی پرچہ نامزدگیاں واپس لے لی ہیں۔ لہٰذا فی الحال 23/امیدوار اب انتخابی میدان میں رہ گئے ہیں۔ چیف الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے بتایا ہے کہ امیدواروں کے نام اور پارٹی نشانات درج ذیل ہیں۔ درخواستیں واپس لینے کے آخری دن ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے پریس کانفرنس کی اور میدان میں رہنے والے امیدواروں کے بارے میں جانکاری دی۔ ضلع میں لوک سبھا انتخابات کے لیے پولنگ 26 اپریل 2024 کو ہوگی۔ ضلع مجسٹریٹ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کے اس تہوار میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ اس موقع پر ضلع میں امن و امان، مثالی ضابطہ اخلاق اور مختلف محکموں میں 16 مارچ سے جاری کارروائی اور الیکشن کی تیاریوں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔

آج کل 66 اہل امیدواروں میں سے 43 امیدوار آج دستبردار ہو گئے، اس طرح 23 امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں چکھلیکر پرتاپ راؤ گووندراؤ (بھارتیہ جنتا پارٹی) نشانی کمل، پانڈورنگ راما اڈگلوار (بہوجن سماج پارٹی) نشان - ہاتھی، چوہان وسنت راؤ بلونت راؤ (انڈین نیشنل کانگریس) نشانی :ہاتھ، عبدالرئیس احمد (دیش جنہت پارٹی) نشانی: اسکول بیاگ، اوِیناش وشواناتھ بھوسیکر (ونچیت بہوجن اگھاڑی) نشان سیٹی، کوثر سلطانہ (انڈین نیشنل لیگ) نشان سلائی مشین، راہول سوریا کانت انگے (بہوجن مکتی پارٹی) نشانی، پلنگ رُکمنی بائی شنکراؤ گیتے (بھارتیہ پرجا سوراجیہ پارٹی) نشانی رکشہ، سشیلا نیل کنتھا پوار (سمانک جنتا پارٹی) نشان-گیس سلنڈر، ہری پیراجی بوئیلے (بہوجن بھارت پارٹی) نشان جہاز۔ جبکہ آزاد امیدواروں میں کدم سورج دیویندر (آزاد) سائن بیلون، کلپنا سنجے گائیکواڑ (آزاد) سائن مائک، گجانن دتارام جی دھول (آزاد) سائن الماری، جگدیش لکشمن پوترے (آزاد) سائن ٹیبل، دیوی داس گووند راؤ انگلے (آزاد)۔ گنے کے کاشتکار، ناگیش سمبھاجی گائیکواڑ (آزاد) نشان-ایئر کنڈیشنر، نکھل لکشمن راؤ گرجے (آزاد) نشانی ہیرا، بھاسکر چمپت راؤ ڈوئیفوڈ (آزاد) نشانی سفر چند مہارودر کیشو پوپلائیتکر (آزاد) نشانیپین ڈرائیو، راٹھوڑ سریش (زاد)) نشانی 'روڈلولر، لکشمن ناگوراؤ پاٹل (آزاد) نشانی-بیبی واکر، صاحبراو بھیوا گجابھارے (آزاد) نشانہ پین سات شعاعوں کے ساتھ روشنی دیتی ہوئی)، گیانیشورراؤ صاحب کپاٹے (آزاد)

دستبردار امیدوار- موہن راؤ آنندراؤ واگھمارے، شیخ معین شیخ رشید (آل انڈیا مجلس انقلاب ملت)، سید تنویر (بہوجن مہاپارٹی)، اکبر اختر خان، اکرم رحمان سید، انورائے۔ قادرائے۔ قادر شیخ، امجد خاں سرور خان، ارون بھاگاجی سبیل، اشفاق احمد، اسلم ابراہیم شیخ، شیخ۔ عمران ش پاشا، عرفان فرخ سعید، ایم۔ الیاس عبدالواحد محمد، خان الیار یوسف خان، اے۔ خالدائے۔ رفیق، ظفر علی خان محمود علی خان پٹھان، جلف خان جیلانی سید، تبسم بیگم، تو کارام گنپت بیراجدار، تھورٹ رویندر گنپتراؤ، نیئر جہاں محمد فیروز حسین، ناگوراؤ ڈمبر واگھمارے، پرمود کشن راؤ کاتھیکر، فہد سلیم شیخ، سلیم اے شیخ۔ اکبر، مہمند توفیق مہمند یوسف، محمود مبین ش۔ پاشا، محمد سلیم محمد اقبال، ایڈووکیٹ۔ ماروٹراو کنہو باراؤ حقے پاٹل، محمد ندیم محمد اقبال، محمد وسیم، محمد صدیق شیخ صندل جی، یونس خان، یونس خان یوسف خان، رمیش دولتی مانے، لطیف الظفر قریشی، ایڈووکیٹ۔ وجے سنگھ چوہان، ونایا مالا گجانن گائیکواڑ، ویشالی ماروٹراو بکے پاٹل، شاہ رخ کھمر، شیواجی دتاترے گائیکواڑ، صاحبراو ناگوراؤ گنڈیل، دیانیشور بابو راؤ کونڈامنگلے نے اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر وکاس مانے کو مطلع کیا ہے۔

مرزا فصیح اللہ بیگ اردھاپور شہر کانگریس کمیٹی کے صدر نامزد

اردھاپور (شیخ زبیر) ناندیڑ میں کانگریس پارٹی کے دفتر میں ناندیڑ کے ضلع صدر بی آر کدم صاحب، مستقبل کے ایم پی وسنت راؤ چوان صاحب، ناندیڑ کے ضلع ورکنگ صدر پپو پاٹل کدم نے مرزا فصی اللہ بیگ کو ارھاپور شہر کانگریس کمیٹی کا صدر اور اردھاپور تعلقہ سکریٹری کے طور پر شیخ مقصود کو نامزد کیا گیا ہے۔ خاتون تعلقہ صدر کے طور پر سابق سبھاپتی شیوکاشی تائی گووند گوڈرے اور شبانہ بیگم کو ارھاپور شہر خاتون صدر حیثیت سے انتخاب عمل میں آیا ہے شیرو پٹھان، غوث ملا کو اور شیرو پٹھان کو ایگزیکٹو ممبر بنایا گیا ہے۔ اردھاپور شہر اور تعلقہ کے چیف آفیسر کی تقرری حسب ذیل ہے۔ اس پروگرام میں شراون رپن واڑ صاحب، مرزا اختر اللہ بیگ (پپو بیگ) میٹروپولیٹن صدر عبدالستار سیٹھ بن راؤ بارسے صاحب، سہاش لون صاحب، بالاجی چوہان صاحب، اردا پور کے انچارج بالاجی گڈے صاحب، انگلے صاحب، اردا پور تعلقہ کے تعلقہ صدر، سنیل بھیو صاحب، کانگریس کے صدر سنیل بھیو موجود تھے۔ مترا پارٹی کے سینئر لیڈر قاضی صلاح الدین، کیدار پاٹل سالو نکے مناعباس سمیت کئی رہنما اور کارکن موجود تھے۔

ضلع افسر کے ذریعہ ناندیڑ لوک سبھا ڈائرکٹری کی اشاعت

ناندیڑ: 8/اپریل (ورق تازہ نیوز) 16- ناندیڑ لوک سبھا ڈائرکٹری جس میں لوک سبھا الیکشن 2024 ناندیڑ کے بارے میں مکمل معلومات موجود ہیں، کلکٹر کے ذریعہ آج اسکا اجراء عمل میں آیا۔ یہ ڈسٹرکٹ الیکشن ڈیپارٹمنٹ کے لیے ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس نے بنایا ہے۔ میڈیا 1951 سے 2019 تک ناندیڑ کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج اور لوک سبھا ڈائرکٹری ناندیڑ کے ذریعہ لوک سبھا انتخابات سے متعلق تمام متعلقہ رابطوں کی معلومات حاصل کرے گا۔ یہ حوالہ آج ضلع مجسٹریٹ اور ضلع الیکشن افسر ابھیجیت راوت نے جاری کیا۔ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کی پلاننگ بلڈنگ میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس وقت یہ حوالہ ناندیڑ میں ان کے دستخط سے شائع ہوا۔ اس موقع پر ریذیڈنٹ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مہیش وڈادکر، ضلع کونسل کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ ملوڈے، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر پروین لے، مختلف میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔ ناندیڑ کے تناظر میں حلقہ بندی کا نقشہ، انتخابی ضابطہ اخلاق میں کیا کرنا ہے اس کے بارے میں مکمل معلومات، چیف میڈیا ویری فکیشن اینڈ کنٹرول، میڈیا روم، ناندیڑ، الیکٹرانک ووٹنگ مشین، (VVPAT) الیکشن کمیشن آف انڈیا سے رابطہ، چیف رابطہ افسر، مختلف سیلوں کے سربراہ، اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر، ناندیڑ ڈسٹرکٹ ووٹر کاؤنٹ، اسمبلی حلقہ وار پولنگ اسٹیشن اور اندرونی تحصیل اور ریونیو ایریا، ناندیڑ لوک سبھا الیکشن کے نتائج 1951 سے 2019، مہاراشٹر اسٹیٹ الیکشن شیڈول، ناندیڑ لوک سبھا حلقہ عام انتخابات کا شیڈول 2024، ناندیڑ میڈیا سینٹر اس حوالے سے شکایات کے ازالے کے مرکز کو ملے گا۔ اس میں ناندیڑ لوک سبھا علاقہ کے اہم افسران کے رابطہ نمبر اور انتخابات کے ذمہ دار افسران کی فہرست اور ان کے نمبر بھی شامل ہیں۔

16۔ناندیڑ حلقہ لوک سبھا 2024
اہل امیدواروں کی فہرست

آج کل 66 اہل امیدواروں میں سے 43 امیدوار آج دستبردار ہو گئے، اس طرح 23 امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں چکھلیکر پرتاپ راؤ گووندراؤ (بھارتیہ جنتا پارٹی) نشانی کمل، پانڈورنگ راما اڈگلوار (بہوجن سماج پارٹی) نشان-ہاتھی، چوہان وسنت راؤ بلونت راؤ (انڈین نیشنل کانگریس) نشانی: ہاتھ، عبدالرئیس احمد (دیش جنہت پارٹی) نشانی: اسکول بیاگ، اوِیناش وشواناتھ بھوسیکر (ونچیت بہوجن اگھاڑی) نشان سیٹی، کوثر سلطانہ (انڈین نیشنل لیگ) نشان سلائی مشین، راہول سوریا کانت انگے (بہوجن مکتی پارٹی) نشانی، پلنگ رُکمنی بائی شنکراؤ گیتے (بھارتیہ پرجا سوراجیہ پارٹی) نشانی رکشہ، سشیلا نیل کنتھا پوار (سمانک جنتا پارٹی) نشان-گیس سلنڈر، ہری پیراجی بوئیلے (بہوجن بھارت پارٹی) نشان جہاز۔ جبکہ آزاد امیدواروں میں کدم سورج دیویندر (آزاد) سائن بیلون، کلپنا سنجے گائیکواڑ (آزاد) سائن مائک، گجانن دتارام جی دھول (آزاد) سائن الماری، جگدیش لکشمن پوترے (آزاد) سائن ٹیبل، دیوی داس گووندراؤ انگلے (آزاد)۔ گنے کے کاشتکار، ناگیش سمبھاجی گائیکواڑ (آزاد) نشان-ایئر کنڈیشنر، نکھل لکشمن راؤ گرجے (آزاد) نشانی ہیرا، بھاسکر چمپت راؤ ڈوئیفوڈ (آزاد) نشانی سفر چند مہارودر کیشو پوپلائیتکر (آزاد) نشانیپین ڈرائیو، راٹھوڑ سریش (زاد)) نشانی 'روڈلولر، لکشمن ناگوراؤ پاٹل (آزاد) نشانی-بیبی واکر، صاحبراو بھیوا گجابھارے (آزاد) نشانہ پین سات شعاعوں کے ساتھ روشنی دیتی ہوئی)، گیانیشورراؤ صاحب کپاٹے (آزاد)

پرچہ نامزدگی واپس لینے والے امیدواروں کی فہرست

دستبردار امیدوار- موہن راؤ آنندراؤ واگھمارے، شیخ معین شیخ رشید (آل انڈیا مجلس انقلاب ملت)، سید تنویر (بہوجن مہاپارٹی)، اکبر اختر خان اکرم رحمان سید، انوار العل قادر اے۔ قادر شیخ، امجد خاں سرور خان، ارون بھاگاجی سبیل، اشفاق احمد، اسلم ابراہیم شیخ، شیخ۔ عمران ش پاشا، عرفان فرخ سعید، ایم۔ الیاس عبدالواحد محمد، خان الیار یوسف خان، اے۔ خالدائے۔ رفیق، ظفر علی خان محمود علی خان پٹھان، جلف خان جیلانی سید، تبسم بیگم، تو کارام گنپت بیراجدار، تھورٹ رویندر گنپتراؤ، نیئر جہاں محمد فیروز حسین، ناگوراؤ ڈمبر واگھمارے، پرمود کشن راؤ کاتھیکر، فہد سلیم شیخ، سلیم اے شیخ۔ اکبر، مہمند توفیق مہمند یوسف، محمود مبین۔ پاشا، محمد سلیم محمد اقبال، ایڈوکیٹ۔ ماروٹراو کنہو باراؤ کھیئے پاٹل، محمد ندیم محمد اقبال، محمد وسیم، محمد صدیق شیخ صندل جی، یونس خان، رمیش دولتی مانے، لطیف الظفر قریشی، ایڈووکیٹ۔ وجے سنگھ چوہان، ونایا مالا گجانن گائیکواڑ، ویشالی ماروٹراو بکے پاٹل، شاہ رخ قمر، شیواجی دتاترے گائیکواڑ، صاحبراو ناگوراؤ گنڈیل، دیانیشور بابوراؤ کونڈامنگلے نے اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر وکاس مانے کو مطلع کیا ہے۔

سابقہ بیوی پر بے وفائی کا الزام شوہر کو 80 کوڑوں کی سزا

کراچی: اپنی سابقہ بیوی پر بے وفائی/ بدکاری کا جھوٹا الزام لگانے اور اس بیوی سے ہونے والی اولاد کو اپنی اولاد ماننے سے انکار کرنے والے کو کراچی سیشن کورٹ نے 80 کوڑوں کی سزا سنائی ہے۔ پاکستان میں یہ سزا شاذ و نادر ہی سنائی جاتی ہے۔ ایڈیشنل ضلع و سیشن جج ملیر شہناز بوہیو نے ملزم فرید قادر کو کم ازکم 80 کوڑے لگانے کا حکم دیا۔ حدود آرڈیننس 1979 کے تحت یہ متنازعہ فیصلہ سنایا گیا۔ جج نے لکھا ہے کہ یہ بالکل واضح ہے کہ ملزم جھوٹا ہے اور اس نے من گھڑت الزام لگایا۔ جج نے کہا کہ وہ ضمانت پر رہا رہ سکتا ہے بشرطیکہ وہ پابندی سے عدالت میں حاضر ہوتا رہے اور ایک لاکھ روپے کا بانڈ داخل کرے۔ فرید قادر کی سابقہ بیوی کا کہنا ہے کہ فروری 2015 میں ہماری شادی ہوئی تھی اور ہم کم ازکم ایک ماہ ساتھ رہے۔ دسمبر 2015 میں فرید قادر کی بیوی کو لڑکی تولد ہوئی۔ شوہر نے نہ تو نان ونفقہ دیا اور نہ ہی وہ مجھے اور میری بچی کو اپنے گھر لے گیا۔ بعدازاں اس نے بچی کو اپنی اولاد ماننے سے انکار کردیا اور ڈی این اے جانچ کرانے کی درخواست داخل کی۔ یہ درخواست بعدازاں اس نے واپس لے لی۔ دوسری طرف فرید نے اپنی سابقہ بیوی کے الزامات سے انکار کیا اور کہا کہ ہم دونوں صرف 6 گھنٹے ساتھ رہے۔ بعدازاں وہ چلی گئی اور کبھی واپس نہیں آئی۔

انڈین یونین مسلم لیگ جھارکھنڈ میں "انڈیا" اتحاد کی حمایت کرے گی۔اشرف حسین

رانچی۔ (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) جھارکھنڈ پردیش کمیٹی کے ریاستی صدر اشرف حسین نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کمیٹی کی ہدایات کے مطابق ہماری پارٹی انڈین یونین مسلم لیگ جھارکھنڈ پردیش کمیٹی لوک سبھا کی کل 14 نشستوں کے لیے اپنا کوئی امیدوار نہیں اتار رہی ہے۔ جھارکھنڈ ریاستی کمیٹی اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ ہماری پارٹی قومی سطح پر انڈیا اتحاد (I.N.D.I.A ALLIANCE) کے ساتھ ہے، ہماری پارٹی کے کارکن بھی اس لوک سبھا الیکشن میں ریاست جھارکھنڈ کے 14 لوک سبھا حلقوں میں اتحاد کے تمام امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں گے تاکہ ان کی جیت ہو سکے اور مرکز میں سیکولر حکومت قائم ہو۔ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری شان الحق نے کہا کہ ہماری پارٹی کا ایک وفد جلد ہی ریاست جھارکھنڈ میں انڈیا اتحاد میں شامل جے ایم ایم اور کانگریس کے رہنماؤں سے ملاقات کرے گا اور انہیں اپنی حمایت کا خط پیش کرے گا۔ یہ جانکاری انڈین یونین مسلم لیگ جھارکھنڈ کے ریاستی نائب صدر اور ریاستی ترجمان محمد شہاب الدین نے دی۔

مہاراشٹر میں 9/اپریل سے 21/اپریل 2024 تک تعطیلات

۱) گڑی پاڈوا۔9/اپریل۔منگل
۲) عیدالفطر۔11/اپریل۔جمعرات
۳) امبیڈکر جینتی۔14/اپریل۔اتوار۔
۴) رام نومی۔17/اپریل۔بدھ
۵) مہاویر جینتی۔21اپریل۔اتوار

ڈرائیونگ کیس: سابق رکن اسمبلی عامر کے فرزند گرفتار

حیدرآباد: حیدرآباد سٹی پولیس نے تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے کیس میں بی آر ایس کے سابق رکن اسمبلی بودھن محمد شکیل عامر کے فرزند محمد راحیل عامر عرف ساحل جو گذشتہ دسمبر سے گرفتاری سے بچ رہے تھے، پیر کے روز گرفتار کرلیا۔ پولیس نے راحیل کو اس وقت گرفتار کرلیا جبکہ وہ دبئی سے حیدرآباد ایرپورٹ پہنچے تھے۔ پولیس نے ملزم کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جنہیں مجسٹریٹ نے عدالتی تحویل میں دے دیا۔ بعدازاں پولیس نے ساحل کو چنچل گوڑہ جیل منتقل کردیا۔ گذشتہ سال 24 دسمبر کو بیگم پیٹ میں سی ایم کیمپ آفس پرگتی بھون (اب پرجا بھون) کے سامنے تیز رفتاری سے گاڑی چلانے کے کیس میں پنجہ گٹہ پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر سے مربوط اس کے خلاف جاری کردہ لک آوٹ سرکولر (ایل او سی) کو تلنگانہ ہائیکورٹ کی جانب سے معطل کرنے کے تین دن بعد ساحل، حیدرآباد پہونچے۔ ایل او سی کو معطل کرتے ہوئے ہائیکورٹ نے ساحل کو حکم دیا تھا کہ وہ 19۔اپریل سے قبل متعلقہ انوسٹی گیشن عہدیدار کے سامنے خود سپر ہوجائے۔ ساحل کی بی ایم ڈبلیو کار، پرگتی بھون کے سامنے نصب بریکیڈس سے ٹکرا گئی۔ اس گاڑی کو وہ خود چلا رہا تھا۔ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا تاہم بریکیڈس اور کار (گاڑی) کے سامنے کے حصہ کو نقصان پہونچا۔ واقعہ کے بعد گاڑی چلانے والے اور اس کے ساتھ گاڑی میں سوار تین افراد گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگئے تھے۔ بعدازاں ایک شخص نے مقام واقعہ پہونچکر دعویٰ کیا کہ یہ بی ایم ڈبلیو کار میری ہے۔ اس کے خلاف تیز رفتاری کا ایک کیس درج کیا گیا تھا۔ تاہم تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ سابق رکن اسمبلی بودھن کے فرزند ساحل یہ کار خود چلا رہے تھے۔ پولیس نے مبینہ طور پر ساحل کو چھوڑ دیا اور وہ شخص جس نے کار پر دعویٰ کیا تھا، کے خلاف کیس درج کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ شخص سابق ایم ایل اے کا گھریلو ڈرائیور ہے۔ ساحل دبئی فرار ہوگیا تھا۔ اس کیس میں جملہ 16 افراد کے خلاف کیس درج کیا گیا اور 5 گرفتاریاں عمل میں آئیں جن میں پنجہ گٹہ اور بودھن کے انسپکٹرس بھی شامل ہیں۔ ان دونوں پر ملزم کی مدد کرنے کا الزام ہے۔ پولیس نے سابق رکن اسمبلی بودھن کے خلاف بھی ایل او سی جاری کیا تھا مگر ہائیکورٹ نے اس ایل او سی کو معطل کردیا۔

قتل کے بعد قاتلوں نے جشن کی ویڈیو سوشیل میڈیا پر پوسٹ کی

حیدرآباد: قتل کے معاملہ میں ملوث شخص کا قتل کردیا گیا۔ یہ واردات کل شب حیدرآباد کے نواحی علاقہ باچو پلی میں پیش آئی۔ ملزمین نے قتل کے بعد منائے گئے جشن کی ویڈیو سوشیل میڈیا پر پوسٹ کی۔ یہ واردات جیڈی مٹلہ کے باچو پلی کے پکچنگ ٹرننگ کے قریب پیش آیا۔

کانگریس کے انتخابی منشور سے بوکھلا کر
پی ایم مودی 'ہندو-مسلم' پر اتر آئے: سپریا شرینیت

نئی دہلی: کانگریس کا انتخابی منشور جاری ہونے کے بعد سے ہی موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ جہاں ایک جانب عوام کی جانب سے اس کی بھرپور پذیرائی ہو رہی ہے، تو وہیں بی جے پی اس پر تنقید بھی کر رہی ہے۔ پی ایم مودی نے تو کانگریس کے اس منشور سے متعلق یہ بیان تک دے دیا ہے کہ 'پتہ ہی نہیں چلتا کہ یہ کانگریس کا انتخابی منشور ہے یا مسلم لیگ کا'۔ پی ایم مودی کے اس بیان پر کانگریس کی سوشل میڈیا ٹیم کی سربراہ اور پارٹی ترجمان سپریا شرینیت نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے کہا کہ "10 سال تک اقتدار میں رہنے کے بعد جب ملک انتخابات کے دہانے پر ہے اور وزیراعظم کو اپنی رپورٹ کارڈ دکھا کر لوگوں سے ووٹ مانگنا چاہئے تو وہ گھبرا گئے ہیں۔ وہ پھر سے اپنی وہی گھسی پٹی 'ہندو-مسلمان' کی اسکرپٹ پر اتر آئے ہیں۔" انھوں نے مزید کہا کہ "وزیراعظم اتنے گھبرائے اور اتنے ڈرے ہوئے ہیں کہ اپنی ممکنہ شکست کی وجہ سے وہ پھر بکواس کر رہے ہیں۔ کانگریس کے منشور 'نیائے پتر' پر ہر جگہ بات ہو رہی ہے۔ میڈیا، ماہرین اور یہاں تک کہ ہمارے مخالفین کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑ رہا ہے کہ یہ 'نیائے پتر' مستقبل کی تعمیر و ترقی کا ایک بہترین خاکہ ہے، جس میں سماج کے ہر طبقے کو شامل کیا گیا ہے۔" سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ "کانگریس کے 'نیائے پتر' میں ہر اس مسئلے کا حل موجود ہے جو مودی حکومت نے اس ملک پر پچھلے 10 سالوں میں مسلط کیا ہے۔ بے روزگاری، مہنگائی، معاشی عدم مساوات، کسانوں کے مسائل، خواتین کا عدم تحفظ...... یہ نیائے پتر عوام کی آواز ہے، یہ ہندوستان کی آواز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم ہر بار کی طرح اس بار بھی مسائل سے توجہ ہٹانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ ان کے کسی چاپلوس نے جب ان سے کہا کہ کانگریس کے مینی فیسٹو کا تو بہت چرچا ہو رہا ہے، تو انہوں نے کہا ہوگا گھبراو؟ مت، میں ایسی بے سر پیر کی بات کروں گا کہ بحث کا رخ ہی موڑ دوں گا۔ اسی لیے انہوں نے بغیر کچھ سوچے سمجھے یہ کہہ دیا کہ ہمارے منشور پر مسلم لیگ کی چھاپ ہے۔" سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ "کانگریس کے 'نیائے پتر' میں ہر اس مسئلے کا حل موجود ہے جو مودی حکومت نے اس ملک پر پچھلے 10 سالوں میں مسلط کیا ہے۔ بے روزگاری، مہنگائی، معاشی عدم مساوات، کسانوں کے مسائل، خواتین کا عدم تحفظ...... یہ نیائے پتر عوام کی آواز ہے، یہ ہندوستان کی آواز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم ہر بار کی طرح اس بار بھی مسائل سے توجہ ہٹانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ ان کے کسی چاپلوس نے جب ان سے کہا کہ کانگریس کے مینی فیسٹو کا تو بہت چرچا ہو رہا ہے، تو انہوں نے کہا ہوگا گھبراو؟ مت، میں ایسی بے سر پیر کی بات کروں گا کہ بحث کا رخ ہی موڑ دوں گا۔ اسی لیے انہوں نے بغیر کچھ سوچے سمجھے یہ کہہ دیا کہ ہمارے منشور پر مسلم لیگ کی چھاپ ہے۔" سپریا شرینیت کے مطابق سچائی یہ ہے کہ جب سے کانگریس کا منشور جاری ہوا ہے، بی جے پی میں خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ ایک اور بڑی حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی کے پاس 180 سیٹیں جیتنے کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور اب تو حالات مزید مشکل ہو جائیں گی۔

حلقہ سکندرآباد پر کانگریس کا پرچم لہرائے گا: ناگیندر

حیدرآباد: حلقہ لوک سبھا سکندرآباد کے کانگریس امیدوار ڈی ناگیندر نے کہا ہے کہ حلقہ اسمبلی ناملی جو پہلے آصف نگر حلقہ میں تھا ہمیشہ کانگریس کا گڑھ رہا ہے اور یہاں کے رائے دہندوں کے ساتھ گرچیکہ میرا خون کا رشتہ نہیں ہے لیکن خون کے رشتہ سے بھی زیادہ رائے دہندوں کے ساتھ میرا تعلق رہا ہے۔ ناگیند نے آج حلقہ اسمبلی ناملی کے بوتھ ورکرس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انچارج ناملی و جنرل سکریٹری ٹی پی سی سی فیروز خان کی قیادت میں بوتھ ورکرس اور کارکنوں کے جوش و جذبہ کو دیکھ کر مجھے امید ہوگئی ہے کہ پارلیمنٹ حلقہ سکندرآباد سے فرقہ پرستوں کی شکست اور کانگریس کی کامیابی یقینی ہے۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add.Sai Nagar near Ajanta stone Mafco,road Nanded
+9198340 94577
Admission Are Open
Office Timing 02:00 PM to 5:00PM
Pre-School
English & Arabic
مجھے بتا تو صحیح ! میرے بھائی ! جو تیرے چہرے کی رنگت اور نگاہ کی شرمندگی سے تیری ضروریات کو نہیں سمجھ سکتا وہ تیرا دوست کیسے ہو سکتا ؟ اور جو شخص سمجھ بھی رہا ہے پھر بھی اللہ کی رضامندی کے خاطر تیری مدد نہ کرے تو وہ خصلت دوست کی نہیں کمینے کی ہے۔ ایسے سانپ سے فوراً دور ہو جا۔ ورنہ تو اس کے زہر سے نہیں بچ سکے گا۔ غافل نہ ہو ! اپنے گناہوں کی سچے دل سے توبہ کر اللہ کی بارگاہ میں- اگرچہ تو پریشان ہے اللہ کے دامن سے وابستہ ہو جا محنت، صبر، یقین، سے کام لے یہ نہ بھول! کہ اللہ قادر ہے تیری مشکلوں کو دور کرنے پر- تم کیوں نہیں اس رب کے ہو جاتے جس کے دست قدرت میں تمھاری جان ہے- (واثق)
@wisetone4ecare Follow us

Wanted
Industrial Electrician
8 to 10 years experienceLocation: Goa
For more details Contact & send Resume
(Whats app)+918149748343

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔